

हज-2026 की बुकिंग चालू है, राबता करें !!

01 AUG-16 AUG 2025	RS. 88000	16 DAYS	AIR INDIA
21 AUG-05 SEP 2025	RS. 92000	16 DAYS	AIR INDIA
30 AUG-15 SEP 2025	RS. 100000	15 DAYS	Rajasthan Soudin
03 SEP-17 SEP 2025	RS. 92000	15 DAYS	AIR INDIA
इंदु मिलादुन्नबी स्पेशल उनराह पैकेज = पहला ठहराव - मदीना शरीफ			
08 OCT-22 OCT 2025	RS. 90000	15 DAYS	AIR INDIA
05 NOV-19 NOV 2025	RS. 90000	15 DAYS	AIR INDIA
03 DEC-17 DEC 2025	RS. 90000	15 DAYS	AIR INDIA

ईद मिलादन्नबी स्पेशल उमराह पैकेज = पहला ठहराव - मदीना शरीफ

INCLUSIONS

VISA VISA

INSURANCE

HOTEL

BUFFET MEALS

TRANSFERS

Wi-Fi

COMPLETE ZIYARAT

LAUNDRY SERVICE

Zam-Zam

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH

VALID PASSPORT

PAN CARD

2 PHOTOGRAPHS

WITH WHITE BACKGROUND

FOR

PATNA TO PATNA

FACILITY, YOU WILL

HAVE TO PAY

EXTRA CHARGES

सीटें सीमित हैं

तुरंत अपनी

सीट बुक करें।

MOHD. SADIQUE **MD SHARIQUE** **RIYAZ AHMAD**
+91-7388963339 **+91-8235342497** **+91-9935570058**

**ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School
(SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)**
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

Since- 2007



نَفِيسہ حج و عمرہ ٹریولس

NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS

HAJ-2026 Package
Last Booking Till 10th Aug. 2025



Rs. 8,05,786/-	Two Bedded
Rs. 7,75,786/-	Three Bedded
Rs. 7,50,786/-	Four Bedded

Hotel-1: Clock Tower (Makkah)
Hotel-2: Or Nearest at Haram (Makkah) (Five Star)

Rs. 6,10,786/-	Common
-----------------------	---------------

Residence- Misfalah Near Haram (Three Star Hotel)

UMRAH-2025
From July Last Week for 15th Days
SUPER SAVER
Rs. 70,500/-
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

UMRAH-2025
From July Last Week for 15th Days
DELUX
Rs. 95,500/-
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah within 300 M
Hotel at Madina within 200 M

ECONOMY UMRAH PACKAGE
From July Last Week for 15 Days
Rs. 80,500/-
Flight from Patna to Patna
From July Last Week for 15 Days
Rs. 90,500/-
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Documents Required
Passport
(6 Months Valid From Departure)
2 Passport Size Photo
PAN Card

Residence
Hotel at Makkah within 1.5 km
Hotel at Madina within 700 m

Package Inclusions

Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam

For Enquiry Contact

9835686530, 9667048262 (Darbhanga), 7763987517, 9470035621 (Kishanganj)

Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

HAJJ TOUR 2026

HAJJ PACKAGE 40 - 45 DAYS (AZIZYA-RAS/RAS)
(Through Hajj Committee of India & Ministry of Minority Affairs Govt. India)






ديارے حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD

Last Date for apply : 30 July 2025




DOCUMENTS REQUIRED:

Dec 2026 Valid Passport 1 PHOTO with white background Current Check / Bank Passbook	PAN CARD AADHAR CARD Health Certificate
--	--

Package Includes by HCOI:

- Return Air Ticket (Economy Class) |
- Hajj Visa with Insurance |
- Accommodation |
- (Mak-Med-Mina-Arfaat)
- Air-conditioned Transportation |
- 5 Liters Zam Zam |

4,65,000/-

Package Includes by DH:

- Indian Meals 3 Time |
- Local Ziyarat in Makkah & Madinah |
- Free Laundry Service | Gifted Hajj Kit |
- Experienced Hajj Tour Guide |
- Qurbani |



For Booking Call:

+91-9555665996

+91-9570023255

TEL: 06272-351228

Mr. Abdur Razaque

(12 years experience)

Info@dayareharam.com www.dayareharam.com

Head Office

1st Floor, Shop No- 5 & 6,
M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001 Tel - 06272-35122

Branch Address

1. Kishan Ganj, Islampur West Bengal, Pin : 733202 Mob : +91- 9430608668

2. Jhajhihat Road Pupri, Sitamarhi, Pin : 843320 Mob : +91- 6202747154



ZAM ZAM

حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول

Hajj Umrah Tour & Travel

📍 Main Khagaul Road, Opp
🏦
steps d'or office 21201 Central Bank of India
Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25 DELHI to DELHI 90,000/-	02 Sep 25 to 18 Sep 25 DELHI to DELHI 90,000/-	22 Oct 25 to 05 Nov 25 DELHI to DELHI 90,000/-
--	--	--

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

🏨 Hotel in Makkah Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar
Tara Ajiyad Hotel

Package Includes

Accommodation, Visa, Ticket, Laundry, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

🏨 Hotel in Madina Guest Time & Riyad Al Zahra Hotel
or Similar



Accommodation, Visa, Ticket, Laundry, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance



☎
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Muhi Sohail Ansari 8668894411	Sajjad Khan 9308162623	Md. Atzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945 Mk. Anshul: 9278775556

[illegible]



روزنامہ سہارا

SAHARA EXPRESS, PATNA



جلد نمبر: 15 شمارہ: 1899 بدم: 19 جولائی 2025ء مطبع: 20 محرم الحرام 1447ھ صفحات: 08 Re:01 Page:08 Vol:15 Issue:189 16.07.2025 WEDNESDAY RNI.NO.BIHURD/2011/37805

نتیش حکومت نے 2030 تک ایک کروڑ روزگار پیدا کرنے کے ہدف کو منظوری دی



پٹنہ، 15 جولائی (سٹاف رپورٹر) بہار حکومت نے آج ریاست میں آئندہ پانچ سالوں (2025-2030) میں ایک کروڑ نوکری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی منظوری دی۔ یہ فیصلہ آج یہاں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں ہونے والی کابینہ کی میٹنگ میں کیا گیا۔ میٹنگ میں، کابینہ نے 130 اہم ایجنڈوں کو منظوری دی، جس سے ریاست میں بڑے پیمانے پر روزگار اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ آئندہ پانچ سالوں میں ایک کروڑ نوکریوں اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے پرجوش منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ترقیاتی کوشش کے تحت ایک اعلیٰ سطحی 12 رکنی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ یہ کمیٹی روزگار پیدا کرنے کی حکمت عملیوں پر حکومت کو مشورہ دے گی۔ کابینہ نے ریاست کے 895.77 بھتہ لیل آفیسرز (بی ایل او) اور 245.8 بی ایل او سپروائزروں میں سے ہر ایک کو 6000 روپے کے یکمشت اضافی اعزاز کی منظوری دی۔ یہ یکمشت اعزاز دو ڈسٹ خصوصی نظر ثانی کے کام کے لیے ان کے سالانہ اعزاز کے علاوہ ہوگا۔ یکمشت اعزاز کے لیے کل 000,40,68,51 روپے (ایک ارب کروڑ اسی لاکھ چالیس ہزار روپے) کی منظوری دی گئی ہے۔ شہری ترقی اور ہونٹنگ ڈیپارٹمنٹ کے ایجنڈے کو منظور کرتے ہوئے، حکومت نے پٹنہ میٹرو پولیٹن کونسل کے تحت ترقیاتی کوریڈور کی دیگر بھال کے کام کے لیے نامزدگی کی بنیاد پر دیلی میٹروپولیٹن کونسل (ایم ڈی ایم اے) کو سول سیکشن کے علاوہ 37.179 کروڑ روپے (ایک سو اسی کروڑ ستائیس لاکھ روپے) مختص کرنے کی منظوری دی۔ یہ مختص اگست 2025 سے مارچ 2028 تک دو سال اور آدھ ماہ کی مدت کے لیے ہوگی۔

بہار کے تارکین وطن کو ووٹر لسٹ خصوصی نظر ثانی کی وجہ سے حق رائے دہی سے محروم ہونے کا خدشہ

پٹنہ، 15 جولائی (سٹاف رپورٹر) جیسے جیسے ووٹر لسٹ نظر ثانی خصوصی کمیٹی کی آخری تاریخ قریب آ رہی ہے، بہت سے مہاجر بھاریوں کو اپنے حق رائے دہی سے محروم ہونے کا ڈر ہے۔ مہاجر بھاریوں، خاص طور پر بہار سے باہر رہنے والے مزدوروں کو ڈر ہے کہ اگر وہ اس بار ووٹر کارڈ فارم نہیں بھرنے تو ان کا حق رائے دہی ختم ہو جائے گا۔ دو خصوصی نظر ثانی کمیٹی کی آخری تاریخ 25 جولائی مقرر کی گئی ہے۔ ریاست بھر میں آئندہ روزگار کی ملازمت کے ساتھ ساتھ خیران دن رات اس کام میں لگے ہوئے ہیں، لیکن مہاجر بھاریوں کی پرواہ کسے ہے۔ ایکشن کمیشن نے اخبارات میں ایک اشتہار دیا ہے اور بہار سے باہر رہنے والے ووٹروں سے درخواست کی ہے کہ وہ آج لائن درخواست دیں اور خصوصی نظر ثانی کمیٹی کا حصہ بنیں۔ ایکشن کمیشن نے بہار سے باہر رہنے والے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایکشن کمیشن کی ویب سائٹ کو ٹیلیفون اور موبائل سے اپنی فہرست ناموں کی فہرست جمع کروائیں، فارم بھریں اور کمپیوٹر کے ساتھ اپنی معلومات اپ لوڈ کریں۔ اس کے ساتھ ووٹروں کا اپنے دستخط یا انگوٹھے کا نشان کاغذ پر لگا کر فارم کے ساتھ اپ لوڈ کرنا ہوگا۔ ایکشن کمیشن نے بتایا ہے کہ 2003 کے بعد ووٹر لسٹ میں شامل شہری اپنی تصاویر اور دستاویزات فارم کے ساتھ آن لائن اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ درخواست اپ لوڈ کرنے کے بعد ووٹروں کو کمیٹی کے فارم جمع کرانے کے حوالے سے ایک پیغام ملے گا، جسے منسلک کمیٹی میں تازہ سے بچنے کے لیے محفوظ رکھنا ہوگا۔

وزیر اعلیٰ نے سستی پور ضلع کے سرائیرنجن بلاک میں 522 کروڑ روپے سے زیادہ کی ترقیاتی اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا

ستستی پور 15 جولائی (محمد زہیر) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج سستی پور ضلع کے سرائیرنجن بلاک میں 77.522 کروڑ روپے کی ترقیاتی اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعلیٰ نے سرائیرنجن بلاک کے تحت گرام پنچایت مایا میں واقع برہیت اپ گریڈڈ ہائی اسکول سے 67.200 کروڑ روپے کی لاگت والی تین اسکیموں سے متعلق پتھر کی تختی کی نقاب کشائی کرتے ہوئے سنگ بنیاد رکھا۔ ان میں شیوا منی نگر بلاک میں کرپنڈی کے شکر پور گھاٹ پر 25.62 کروڑ روپے کی لاگت سے 800.12x27 میٹر اونچے درجے کے آری سی پل اور اپر روڈ کی تعمیر، 308.42 کروڑ روپے کی لاگت سے مایا (SH-88) سے وکرم پور (NH-322) تک بانی پاس سڑک کی تعمیر اور Rohivajida-S کو چڑا کرنا شامل ہے۔ 11.96 کروڑ کی لاگت سے گھاٹ بیدی سڑک۔ پروگرام کے دوران سڑک کی تعمیر کے محلے کے سربراہی جناب سندیپ پٹوگلکشی نے وزیر اعلیٰ کو ان ترقیاتی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جن



کی تختی کی نقاب کشائی کرتے ہوئے سنگ بنیاد رکھا۔ ان میں شیوا منی نگر بلاک میں کرپنڈی کے شکر پور گھاٹ پر 25.62 کروڑ روپے کی لاگت سے 800.12x27 میٹر اونچے درجے کے آری سی پل اور اپر روڈ کی تعمیر، 308.42 کروڑ روپے کی لاگت سے مایا (SH-88) سے وکرم پور (NH-322) تک بانی پاس سڑک کی تعمیر اور Rohivajida-S کو چڑا کرنا شامل ہے۔ 11.96 کروڑ کی لاگت سے گھاٹ بیدی سڑک۔ پروگرام کے دوران سڑک کی تعمیر کے محلے کے سربراہی جناب سندیپ پٹوگلکشی نے وزیر اعلیٰ کو ان ترقیاتی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جن



کی نقاب کشائی کی اور سستی پور ضلع کے سرائیرنجن بلاک کے تحت موسی پور گرام سنگ بنیاد رکھا، اس کی کل لاگت 10.322 کروڑ روپے ہے۔ آبی وسائل کے بحوالہ دیہیوں کی صفائی کے کام کے بارے میں وزیر اعلیٰ کو تفصیلی جانکاری دی۔ اسکیموں کا کام رکھا گیا ہے وہ مقررہ ہدف کے مطابق ٹیک طریقے سے مکمل کیا مسلسل اس بات کو یقینی بنانے میں مصروف ہیں کہ سڑکوں، پلوں، پلوں، پلوں، پلوں اور جموں دیہیوں کی صفائی سے لوگوں کو کافی فائدہ ہوگا۔ غور طلب ہے کہ اپنے دورے کے دوران آج رکنی ترقیاتی اسکیموں کا اعلان کیا تھا۔ بالان اور کے موسی پور گاؤں کے قریب) سے کلومیٹر 70.78 (ضلع بیکوسرائے کے نوا



کے لیے سائٹ پلان کے ذریعے سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے پتھر کی تختی پنچایت میں واقع نل کھٹھ مہادیو مندر سے بالان اور جموں دیہیوں کی گاد پھانے کے کام کا محلے کے پرنسپل سکریٹری جناب ستوتش کمار مالا نے سائٹ پلان کے ذریعے بالان اور پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ نے مہدیادوں کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ آج جو ترقیاتی جائے، اس کا خاص خیال رکھیں۔ ہم شروع سے ہر شعبے میں ترقیاتی کام کر رہے ہیں۔ ہم اسکولوں، ہسپتالوں سے لے کر ہر ضروری بنیادی سہولت لوگوں تک بہتر طریقے سے پہنچنے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پرتگیزی تاراکے پہلے مرحلے میں 13 جنوری 2025 کو سستی پور ضلع جموں دیہیوں کی صفائی کے کام کے تحت، دریا کی صفائی کا کام کلومیٹر 00.00 (ضلع سستی پور



0612-2300000 +91 8540059700

زخم

گیسٹ ہاؤس

سبزی باغ، دریا پور روڈ پٹنہ-3

Zam Zam

Guest House

Facilities :

- 24 Hours Check In / Check Out Facilities
- 24 Hours Electricity
- Air Condition Room
- 24 Hours Hot and Cold Water
- Lift
- Restaurant
- LED T.V. Facility
- Parking
- Attach Bathroom
- Intercom

Sabzibaghi, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

مدرسہ مخندومید رشیدیہ چاند کوریاں

ڈاک خانہ۔ ڈومر سن بنگرہ، تھانہ مشرک، ضلع۔ چھپرہ، سارن، بہار (الہند)

Madrsa Makhoomia Rashidia Chand Kudaria

Post- Dumarsan Bangra, P.S.-Mashrakh, Distt. Chhapra, Saran, Bihar 841410

وسطانیہ میں داخلہ کرائیں

قائد اردو شمیم احمد سنگتراش کی روشنی میں

نواب احمد حسین

رب العالمین نے روئے زمین پہ اگلت مخلوقات حضرت آدم اور ان کی اولادوں کی ضرورت کے لئے پیدا فرمایا۔ جن میں چند پرند، جانور شامل ہیں۔ ان تمام مخلوقات میں رب نے فضل و اعلیٰ مقام آدم کو عطا کیا۔ نسل اپنی زندگی کا آغاز کیا یہ عمل اللہ کو شاید پسند نہ آیا بولہند حیثیوں کا سلسلہ شروع کیا۔ جس میں انسان کو بہن بہن اور حسن اخلاق کا درس دیا پھر بھی حضرت انسان اپنی کوتاہیوں سے باز نہ آئے حضرت نوح کو خوب ستایا، انھوں نے اپنے امتیاز کو بدعا بھی دے ڈالی۔ سیلاب نوح سے ہم سب واقف ہیں۔ تاریخ گواہ ہے حضرت ابراہیم نے کا یا پلٹ دی۔ ایتار قربانی سے دنیا کو روشناس کرایا خداوند خلق کا درس

کا آغاز بھی یہیں سے شروع ہوا۔

ہمارے پیارے نبی (ص) نے

اس پر ہر رنگہ گوی اور قرآن نے بھی کہہ دیا کہ اے لوگوں زمین پہ نفع رسائی کا کام کیا کرو اگر اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہو، پھر کیا تھا اللہ کے نیک بندوں میں ایک دوسرے پہ سبقت حاصل کرنے کی دوز شروع ہوگئی۔ قرآن نے بھی صاف طور پہ کہہ دیا نیک کام کیا کرو، اور غلط کاموں سے لوگوں کو روکو، یہ

صدیوں سے جاری و ساری ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھانے کا کم کلنت کے ایک نوجوان شمیم احمد نے بھی شروع کیا، ان کا تعلق بہار کے اس انقلابی سر زمین سے ہے دنیا جیسے چپان کے نام سے جانتی ہے۔ سب سے پہلے اس نوجوان نے اپنے سماجی کام کی شروعات ملک میں پیدا ہونے والے نامسا کہ حالات اور فرقہ وارانہ نفرت و تشدد کی آگ کو بجھانے کے لئے دھرم مسند کے انقذا سے کیا۔ ان کا مقصد ویش کو نفرت کی آگ کی لپیٹ سے بچانا تھا۔ جہد مسلسل اور عمل پیہم پیہم کرنے والا شمیم احمد نے ملک کے کئی بڑے اہم صوبوں کا دورہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کیا اور سیکولر رہنماؤں کی شفت بھی حاصل کی، ان میں ایک اہم نام سابق مرکزی وزیر ہندوئی شکر ایشی کا ہے۔ انھوں نے شمیم احمد ۲۵ سالہ جہد پر مبنی کتاب ”سنگتراش“ میں لکھتے ہیں کہ شمیم احمد انقلابی شخصیت ہیں انھوں نے اپنی زندگی کا مقصد بھگتی اور غربیوں کی خدمت اور ان کے حقوق کے لئے جدوجہد بنالیا ہے یہ ہمارے سماج و معاشرے کا گمبہ ہیں۔ میری خواہش ہے کہ وہ اسی طرح جہد عمل کا سلسلہ جاری رکھیں۔ معاملہ میں نہیں رکا ایک اور ملک کے قدآور شرف انش رہنما سابق راجیہ سچا ممبر پارلیمنٹ محمد اویب صاحب سنگتراش ”میں لکھتے ہیں کہ شمیم احمد کو میں گزشتہ کئی دہائیوں سے جانتا ہوں وہ ایک باکمال انسان ہیں، انسانیت کی خدمت اور فلاح بے پناہ کے جذبے سے وہ ہمہ گیر ہیں ان کا تعلق بہار سے ہے مگر ان کے خدمات کامر کا مغربی بنگال ہے، انھوں نے بنگال میں اردو کی شمع نہ صرف روشنی کی ہے بلکہ اردو کے حقوق کے لئے جدوجہد کی اور حکومت وقت سے مقابلہ کیا اس کے لئے ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اس میں دورا نے نمی پور سے ملک میں اردو کو دوسری زبان کا درجہ کے لئے شمیم احمد نے تحریک چلائی، جوتا بائش کیا، اخبار فرشی کی اور جنمیل بھی گئے۔ کلنت کے معروف سٹیز صفائی محمد فاروق اعظمی کتاب کے مرتب مولانا نور اللہ جاوید قاسمی کے تحقیقی و فکری کاوشوں کو خوب سراہا اور کہا کہ سنگتراش کی عقل میں انھوں نے اردو دنیا کے ایک ایسے گہر کیا ہے سے روشناس کرایا ہے جس کی چمک دمک سے آج اردو معاشرہ فخر و شرف اٹھا رہا ہے۔ شمیم احمد کو ہمہ خراج تحسین کے ساتھ آئے والی نسلوں کے لئے ایک مرب رب ریکارڈ ہے۔ شمیم احمد نے کوڈ پیر میں بھی اپنی پیش بہادریات پیش کی اور ضرورت مندوں کی مدد کے لئے ساری رات مسلسل فنٹ ہاتھوں کا دورہ کر کے سبل اور کھانے کا پیٹ تقسیم کیا۔ خوب چرچہ میں رہے بیرون رائس کے ذریعہ ان کے اس خدمات کو خوب سراہا گیا۔ شمیم احمد کو خاسار خواجہ احمد حسین بھی بہت خرب سے دیکھا ہے۔ ان کے اردو تحریک کا ساتھی تو نہ بن سکا کیوں کہ ہمارا تعلق شروع سے انجمن ترقی اردو ہندو مغربی بنگال سے رہا۔ پھر بھی شمیم صاحب کی اردو دگر تحریکوں کا مورل سپورٹ رہا کیوں کہ مسئلہ زبان کا تھا۔ وہیے ان کے بے لوث سماجی و ملی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، برسوں سے ہم دونوں اچھے دوست ہیں۔ جب ملک بکامزمت میں تھا اشرک ملاقات کسی نہ کسی تقریب میں ہو جایا کرتی تھی۔ ملازمت سے سبکدوش کے بعد سلسلہ منقطع ہو گیا گزشتہ دنوں انھوں نے بڑی محنتوں سے نور اللہ جاوید قاسمی کی مرتب کردہ 378 صفحہ کی ضخیم کتاب ”قائد اردو شمیم احمد کی ۲۵ سالہ جدوجہد پر مبنی سفر نامہ سنگتراش“ پیش کیا۔ کتاب جاذب نظر ہے مجھے بھائی تصویریں، مضامین اور کلامانی انٹرویو کے علاوہ سوامی کشمی شکر آچاریہ کلنت۔ مولانا انیس الرحمن قاسمی، جسٹس راجیش کنڈن، وے پتر ویدی یوگی، ہوامی سر وامنند سروتی، آر بشپ قاسم ڈی سوزا، ڈاکٹر جنس آر پاترا، ڈاکٹر محمد احسان، ڈاکٹر امتیاز حسین صدر شجہ اردو کلنت یونیورسٹی اور شمیم احمد صاحب کا ضخیم اردو کے بھا کے لئے ہم کچھ بھی کر سکتے ہیں“ یہ کتاب ساج اور شمیم احمد کے حالات زندگی کی پھر پر عکاسی کا احترام ہے“ انتساب اور سار حیدر لیاوئی کی قلم کا انتخاب بھی لاجواب ہے مرتب نور اللہ جاوید قاسمی کا اور شمیم احمد دونوں کو مبارکباد۔

تحریر: خواجہ احمد حسین 9831851566

کیا اور سنہ 2000 اور 2013 کے درمیان ریٹائرمنٹ سے قبل نو میرا تھن دوز میں مکمل کیں۔ ان میں سے ایک دوز میں شرکت کے وقت ان کی عمر 100 سال سے بھی زیادہ تھی۔ فوجا سگھ 1992 سے مشرقی لندن کے علاقے الفورڈ میں مقیم تھے اور ان کے کلب اور خیراتی ادارے سکھس ان دی سٹی کا کہنا ہے کہ آئے والے دنوں میں ہونے والی تقریبات ان کی زندگی اور کامیابیوں کے جشن کے طور پر منائی جائیں گی۔ فوجا سگھ کا بلاک کا واقعہ پیر کے روز اس وقت پیش آیا جب وہ جائیدھر کے قریب اپنے آبائی گاؤں بیاس پنڈ میں چمیل قدی کر رہے تھے۔ مقامی پولیس کے انسپر ہر وندر سگھ کا کہنا ہے کہ اس واقعے کے ذمہ دار کی تلاش جاری ہے اور ملزم کو جلد ہی پکڑ لیا جائے گا۔ محرمیرا تھن رزنی موت کی خبر ملتے ہی انھیں خراج عقیدت پیش کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ انڈین وزیر اعظم نریندر مودی نے انھیں ناقابل یقین عزم والا غیر معمولی اہلیت کا قرار دیا۔ جون میں جب بی بی سی نے سگھ سے بیاس پنڈ میں ملاقات کی تھی تو وہ چاق و چوبند اور متحرک تھے اور ہر روز کئی میل پیڈل چلتے تھے۔ ان کا کہنا تھا میں اب بھی اپنی ناگوں کو مضبوط رکھنے کے لیے گاؤں کی چمیل قدی کرتا ہوں۔ ہر شخص کو اپنے جسم کی دیکھ بھال خود کرنی ہوتی ہے۔ سنہ 2012 کے لندن اوپیکس کے لیے مشعل بردار سگھ نے اپنے کریمز کے دورانی کی سنگ میل عبور کیے، جن میں ممکنہ طور پر 2011 میں ٹورنٹو میں مکمل میرا تھن مکمل کرنے والے پہلا ایسا کھلاڑی بنا بھی شامل ہے جس کی عمر 100 برس سے زیادہ تھی۔ تاہم دنیا کے محرم ترین میرا تھن رنر ہونے کے ان کے دعوے کو کثیر ورلڈ ریکارڈز نے تسلیم نہیں کیا کیونکہ وہ 1911 میں پیدا تھیں کا سرٹیفکیٹ نہیں دکھا سکے تھے۔ بی بی سی نے اس وقت خبر دی تھی کہ فوجا سگھ کے برطانوی پاسپورٹ پر ان کی تاریخ پیدائش یکم اپریل 1911 درج تھی اور ان کے پاس ملکہ کی جانب سے ایک خط تھا جس میں انھیں ان کی 100 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی تھی۔



دنیا کے محرم ترین، میرا تھن رنر فوجا سگھ انڈیا میں ٹریفک حادثے میں ہلاک

میرا تھن مکمل کرنے والے پہلا ایسا کھلاڑی بنا بھی شامل ہے جس کی عمر 100 برس سے زیادہ تھی۔ تاہم دنیا کے محرم ترین میرا تھن رنر ہونے کے ان کے دعوے کو کثیر ورلڈ ریکارڈز نے تسلیم نہیں کیا کیونکہ وہ 1911 میں پیدا تھیں کا سرٹیفکیٹ نہیں دکھا سکے تھے۔ بی بی سی نے اس وقت خبر دی تھی کہ فوجا سگھ کے برطانوی پاسپورٹ پر ان کی تاریخ پیدائش یکم اپریل 1911 درج تھی اور ان کے پاس ملکہ کی جانب سے ایک خط تھا جس میں انھیں ان کی 100 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی گئی تھی۔ ان کے کریمز ہر مند سگھ نے کہا تھا کہ فوجا سگھ کی پیدائش کے وقت انڈیا میں برتھ سرٹیفکیٹ نہیں بناتے جاتے تھے تاہم کثیر ورلڈ ریکارڈز کے حکام کا کہنا تھا کہ انھیں (فوجا سگھ) کی ریکارڈز و پنا پند کریں لیکن وہ پیدائش کے سال میں بنی سرکاری پیدائی دستاویز کو ہی قبول کر سکتے ہیں۔ رواں برس جون میں بی بی سی بھانی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ اپنے بچپن اور لڑکپن میں انھیں گاؤں کے لوگوں ان کی کمزور ناگوں کی وجہ سے تنگ کرتے تھے اور وہ پانچ سال کی عمر تک ٹھیک سے چل بھی نہیں سکتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ لیکن اس لڑکے نے، جس کا کبھی اپنی کمزوری کی وجہ سے مذاق اڑایا جاتا تھا، تاریخ رقم کی۔ عالمی شہرت یافتہ فوجا سگھ نے 89 سال کی عمر میں دوز میں حصہ لینا شروع

دنیا کے محرم ترین میرا تھن رنر سمجھے جانے والے انڈین نژاد برطانوی فوجا سگھ 114 سال کی عمر میں ایک ٹریفک حادثے میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فوجا سگھ ریاست پنجاب میں واقع اپنے آبائی گاؤں میں سڑک پار کر رہے تھے جب ایک نامعلوم گاڑی نے انھیں ٹکرا دی۔ مقامی لوگ اس حادثے کے بعد انھیں ہسپتال لے کر گئے، جہاں وہ جانبر نہ ہو سکے۔ عالمی شہرت یافتہ فوجا سگھ نے 89 سال کی عمر میں دوز میں حصہ لینا شروع کیا اور سنہ 2000 اور 2013 کے درمیان ریٹائرمنٹ سے قبل نو میرا تھن دوز میں مکمل کیں۔ ان میں سے ایک دوز میں شرکت کے وقت ان کی عمر 100 سال سے بھی زیادہ تھی۔ بی بی سی اردو کے فیچر اور تجزیے براہ راست اپنے فون پر ہمارے وائس ایپ چینل سے حاصل کریں۔ بی بی سی اردو وائس ایپ چینل فالو کرنے کے لیے کلک کریں۔ فوجا سگھ 1992 سے مشرقی لندن کے علاقے الفورڈ میں مقیم تھے اور ان کے کلب اور خیراتی ادارے سکھس ان دی سٹی کا کہنا ہے کہ آئے والے دنوں میں ہونے والی تقریبات ان کی زندگی اور کامیابیوں کے جشن کے طور پر منائی جائیں گی۔ فوجا سگھ کا بلاک کا واقعہ پیر کے روز اس وقت پیش آیا جب وہ جائیدھر کے قریب اپنے آبائی گاؤں بیاس پنڈ میں چمیل قدی کر رہے تھے۔ مقامی پولیس کے انسپر ہر وندر سگھ کا کہنا ہے کہ اس واقعے کے ذمہ دار کی تلاش جاری ہے اور ملزم کو جلد ہی پکڑ لیا جائے گا۔ محرمیرا تھن رزنی موت کی خبر ملتے ہی انھیں خراج عقیدت پیش کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ انڈین وزیر اعظم نریندر مودی نے انھیں ناقابل یقین عزم والا غیر معمولی اہلیت کا قرار دیا۔ جون میں جب بی بی سی نے سگھ سے بیاس پنڈ میں ملاقات کی تھی تو وہ چاق و چوبند اور متحرک تھے اور ہر روز کئی میل پیڈل چلتے تھے۔ ان کا کہنا تھا میں اب بھی اپنی ناگوں کو مضبوط رکھنے کے لیے گاؤں میں چمیل قدی کرتا ہوں۔ ہر شخص کو اپنے جسم کی دیکھ بھال خود کرنی ہوتی ہے۔ سنہ 2012 کے لندن اوپیکس کے لیے مشعل بردار سگھ نے اپنے کریمز کے دوران کئی سنگ میل عبور کیے، جن میں ممکنہ طور پر 2011 میں ٹورنٹو میں مکمل

”موبائل فون نے ساحر بن کر سب کو اپنے سحر کے اثر میں لے لیا ہے“

اور مجھے سمجھ کر نے اخراجات میں اضافہ کر دیا ہے۔ جذبہ مسابقت اور بلا ضرورت چیزوں کی آن لائن خریداری کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے، کھانے کو روتی طے نہ ملے موبائل فون میں پبلش ہونا ضروری ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یقیناً آج سائنس اور ٹکنالوجی نے بہت ترقی کر لی ہے اور اس تیز رفتار ترقی نے معاشرتی اقدار بدل کر رکھ دی ہے۔ آج ہر شے کے ہاتھ میں موبائل ہوتا ہے، ایک زمانہ ایسا بھی تھا کہ جب تک کوئی لڑکا میزک پاس نہیں ہوتا، عقلی پختگی اس کے اندر نشی آتی، تب تک اسے موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت ہی نہیں دی جاتی۔ آج زمانہ بدل گیا ہے، دور ایسا آیا ہے کہ جہاں صرف لڑکے بلکہ لڑکیاں بھی بہت ہی چھوٹی عمر میں موبائل فون استعمال کرتی ہیں اور یہ آج کل میوب بھی نہیں سمجھی جاتی۔ دراصل موبائل ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان، خاص طور پر طلبہ بہت زیادہ استفادہ کر سکتے ہیں، اس کے ذریعہ سچے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں، پرانے زمانے میں ایسا ہوتا تھا کہ ہر علاقے میں ایک آدھ استاد ہی ہوتے تھے اور دور دراز علاقوں سے بچے ان کے پاس علم حاصل کرنے آتے تھے، مگر آج کے دور میں موبائل فون نے خود استاد کی جگہ لے لی ہے۔

بہر حال آج کا تازہ ترین ریسرچ کے مطابق ہندوستان اور پاکستان کا شمار ایسے ممالک میں ہوتا ہے جہاں سب سے زیادہ لوگ موبائل فون کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ میرا مقصد یہ ہرگز نہیں کہ والدین اپنے بچوں کو موبائل فون نہ دیں، میری سفارش یہ ہے کہ والدین اپنے بچوں کو دور حاضر کے ہر دستیاب وقابل دسترس سائنسی سہولت سے متنبہ ہونے کے مواقع ضرور فراہم کریں، مگر اس سے پہلے اپنے بچوں کو ان سائنسی آلات، خاص طور پر موبائل فون کے مفید اور مسر و مہمک طریقہ استعمال کے بارے میں ضرور بتائیں۔ کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ معاشرے میں آج حالت یہ بن گئی ہے کہ والدین بچے سے کوئی کام کرنے کو کہیں تو بچے موبائل فون کی شرط رکھتے ہیں، کہ اگر آپ مجھے موبائل لا دیں گے تو میں صحت سے پرہیز کروں گا، امتحان میں اچھے نمبر لاؤں گا، بعض والدین کو بچوں کی شرارتوں سے اپنی جان چھڑانے کیلئے ان کے ہاتھوں میں موبائل تنہا دیتے ہیں اور سوچتے بھی نہیں کہ اس کا کیا نتیجہ نکل سکتا ہے۔ خدا را اپنے بچوں کو موبائل فون خرید کر دینے سے پہلے اس اثر نیت کی خوفناک وادویں اور اس میں چھپے آدم خور اور اخلاقی شمر مگر بچوں اور نظر پائی قد اتوں کے بارے میں رہنمائی و آگاہی ضرور فراہم کریں۔

قیصر محمد عسقراتی

کریگ اسٹریٹ، کمرہ ۱، کلاک ۵۸۔

موبائل 6291697668

دور حاضر کا بدترین پڑوسی

ارکلم ملحق کمال الدین نوری قاسمی امام و خطیب جامعہ مسجد رحیمی

دربندگ 96808052929

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور قیامت پر یقین رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو نہ دے۔ ایک دوسری جگہ آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک بدترین دوست وہ ہے جو اپنے دوستوں کے پڑوسیوں کے حق میں ہنر ہو۔ حضرت عبداللہ بن مسعودیؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کیسے معلوم ہو میں نے اچھا جب تم پڑوسیوں کو کہتے ہوئے سنا کرتے کہ اچھا کام کیا ہے کہتے ہوئے سنا کرتے کہ برا کام کیا ہے تو کچھ کو تم نے برا برے ہونے کی سوا کچھ سمجھا ہے۔ یہاں تک کہ اسے کوئی قرار دیا کہ تم نے اسے بدعت دی تھی لیکن یہ ذمہ داری دو طرفہ ہے ساتھ ہی اس طرح کا سلوک کریں جس طرح وہ آپ سے توقع خواہ صورت بگھٹے ہوئے شکل باتوں کا کہیں وہ تو اس قدر شرم و حیا سے ماری ہو گیا ہے کہ اس کا خون اس قدر سفید ہو گیا ہے اس کو نہایت سے گھر بنانا میں شرکت سے بھی گریز ہے۔ اس کا پتہ مرامتوں سے تو اس کی خواہش ہوتی ہے کہ ہر ملا جلا اس کے گھر اس کی مدداری کے لئے ہے۔ اس کی تصویریں گھر کے حکام اور ان کے گھر آئیں مگر غریب کے گھر موموت ہو جائے تو اس کی کا زنی فرمائے برائی اس طرح روا دے سے قتل جاتی ہے جس طرح شرم و حیا اس کے دل سے اٹھ جاتی ہے۔ اس کو تو وہا کا خوف ہے اور نہ ہی معاشرے کا خوف ہے۔ اس کی دولت ہی اس کے لیے سب کچھ ہے اور وہی اس کی زندگی کا بچہ اچھے ہے۔ میں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پڑوسی اس کی افس کی لٹائی نہیں ہے، پڑوسی کے حسن سلوک کو وہ جانتے ہی نہیں غریب اس کی کمی کتاب کا دورانی نہیں۔ اس کی کمر کا وہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا شخص کامل ایماندار نہیں ہے۔ ایسے لوگوں پر ہی جنت کے دروازے بند کر دیے جائیں گے جن کی زندگی میں انسانیت اور اوراداری اور اخلاق نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ اللہ نہیں وقت کے ایسے بدترین پڑوسیوں کے شر سے محفوظ رکھائے۔ اور ہمیں پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک اچھا کرنا ہمارا ذمہ داری اور غمخواری کا جذبہ پیدا فرمانے آئیں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور قیامت پر یقین رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو نہ دے۔ ایک دوسری جگہ آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک بدترین دوست وہ ہے جو اپنے دوستوں کے پڑوسیوں کے حق میں ہنر ہو۔ حضرت عبداللہ بن مسعودیؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کیسے معلوم ہو میں نے اچھا جب تم پڑوسیوں کو کہتے ہوئے سنا کرتے کہ اچھا کام کیا ہے کہتے ہوئے سنا کرتے کہ برا کام کیا ہے تو کچھ کو تم نے برا برے ہونے کی سوا کچھ سمجھا ہے۔ یہاں تک کہ اسے کوئی قرار دیا کہ تم نے اسے بدعت دی تھی لیکن یہ ذمہ داری دو طرفہ ہے ساتھ ہی اس طرح کا سلوک کریں جس طرح وہ آپ سے توقع خواہ صورت بگھٹے ہوئے شکل باتوں کا کہیں وہ تو اس قدر شرم و حیا سے ماری ہو گیا ہے کہ اس کا خون اس قدر سفید ہو گیا ہے اس کو نہایت سے گھر بنانا میں شرکت سے بھی گریز ہے۔ اس کا پتہ مرامتوں سے تو اس کی خواہش ہوتی ہے کہ ہر ملا جلا اس کے گھر اس کی مدداری کے لئے ہے۔ اس کی تصویریں گھر کے حکام اور ان کے گھر آئیں مگر غریب کے گھر موموت ہو جائے تو اس کی کا زنی فرمائے برائی اس طرح روا دے سے قتل جاتی ہے جس طرح شرم و حیا اس کے دل سے اٹھ جاتی ہے۔ اس کو تو وہا کا خوف ہے اور نہ ہی معاشرے کا خوف ہے۔ اس کی دولت ہی اس کے لیے سب کچھ ہے اور وہی اس کی زندگی کا بچہ اچھے ہے۔ میں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پڑوسی اس کی افس کی لٹائی نہیں ہے، پڑوسی کے حسن سلوک کو وہ جانتے ہی نہیں غریب اس کی کمی کتاب کا دورانی نہیں۔ اس کی کمر کا وہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا شخص کامل ایماندار نہیں ہے۔ ایسے لوگوں پر ہی جنت کے دروازے بند کر دیے جائیں گے جن کی زندگی میں انسانیت اور اوراداری اور اخلاق نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ اللہ نہیں وقت کے ایسے بدترین پڑوسیوں کے شر سے محفوظ رکھائے۔ اور ہمیں پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک اچھا کرنا ہمارا ذمہ داری اور غمخواری کا جذبہ پیدا فرمانے آئیں



موبائل فون ہماری زندگی کا جزو لا ینفک بن گیا ہے، اس کے بغیر کسی کا بھی گزارا ممکن نہ ہیں۔ سوشل میڈیا جیسے فیس بک، انسٹا گرام، یوٹیوب، بلیک ٹاک، ٹویٹر اور وائس اپ کا فروغ موبائل فون ہی کا مرہون منت ہے۔ دیکھا جائے تو موبائل فون نے ایک عصریت کی طرح بہت سے سائنسی ایجادات اور سہولیات کو نکھل لیا ہے۔ جیسے کسٹمر، وڈیو کسٹمر، ریڈیو، وی ڈی وی ڈی، وی آر، سنیما، ٹھوڑی، ٹیپ ریکارڈر، بلڈ پریشرفٹین، شوگر ٹیسٹ کرنے کی مشین کے علاوہ دوسرے کئی قسم کے آلات اس چھوٹے سے گزٹ میں سامنے ہیں۔ اس نے خط و کتابت کو قصہ پارینہ بنا دیا ہے، ای میل کی سہولت نے ڈاک کی ترسیل کو انتہائی تیز رفتار، آسان اور سستا ترین بنا دیا ہے۔ آپ را زرداری کے ساتھ مطلوبہ پتے پر ویڈیوز، تصاویر، دستاویزات اور تھار پر برق رفتاری سے اپنے موبائل فون کے ذریعہ پہنچا سکتے ہیں۔ اب ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اتنی بڑی سہولت کی موجودگی اور اس کی برق رفتاری کی وجہ سے ہم اپنے کاموں سے جلد فارغ ہو کر بہت سا وقت بچا لیتے، مگر نتیجہ اس کے برعکس ملا۔ موبائل فون کی وجہ سے ہر بندہ پہلے سے زیادہ مصروف ہو گیا ہے، یہاں تک کہ کسی محفل میں بیٹھے لوگ بھی ایک دوسرے سے بے پروا ہو کر اپنے موبائل فون میں مصروف ہوتے ہیں۔ موبائل فون نے آنکھیں کی طرف ہر ایک کو بری طرح کھینچ لیا ہے، موبائل فون نے ساحر بن کر سب کو اپنے سحر کے اثر میں لے لیا ہے، بڑے تو بڑے شیرخوار بچے تک اس کے

طلباء کی رہنمائی کے لئے تعلیمی کمیٹی تشکیل دی

دربندگ 15 جولائی۔ موجودہ دور میں، طلباء کو نہ صرف انسانی کتب تک محدود ہونا چاہئے، بلکہ ان کی ذہنی نشوونما کے ل other دوسرے



مضامین پر مبنی توجہ دینی چاہئے۔ لہذا، محفلوں کے نام سربراہوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے تنگ بین اس طرح کے انقذا قائم کریں تاکہ طلباء اپنے اساتذہ پر تبادلہ خیال کر کے ان کے مسائل پر تبادلہ خیال کر سکیں اور رہنمائی حاصل کر سکیں۔ مذکورہ بالا خیالات کا اظہار کا کالج کے پرنسپل پروفیسر مشتق احمد نے کیا تھا۔ پروفیسر احدا کالج کے سربراہوں کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ حال ہی میں ہی ایم کا کالج، درہنگا کواہن اسے ہی کریمنگ میں بی ++ موصول ہوا ہے اور ہم سب کو ہم کے ذریعہ مذکورہ کیوں کو دور کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ پروفیسر احدا نے کہا کہ کالج میں طلباء کو تعدادوں بدن برہمی جاری ہے، لہذا، کالج میں دو شخصوں میں کا زری جائیں گی۔ کلنگ تجارت اور درہنگا ضلع کی کا سینج 30:7 بجے سے پہلی شفت میں ہوں گی، جبکہ آرٹس کی فیکالٹس 10 بجے سے شام 3 بجے تک چلیگی۔ ماسٹر وہن اور دو شخصوں کے لئے بنایا گیا ہے، جو اہم ترین ہے۔ میں سازگار تعلیمی ماحول پیدا کیا جسکے ذریعہ سبھی کے چہرے میں پرکشش ہوں گے۔ آج کے اجلاس میں، یہ بھی فیصلہ کیا گیا تھا کہ پوسٹ گریجویٹ (سٹیشن 2024-26) سسٹر 11 کا داخلی امتحان 21 سے 28 جولائی 2025 تک ہوگا۔ تمام طلباء، اپنے سربراہان کے محفلوں سے رابطہ کریں گے اور داخلی امتحان کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کریں گے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ چندکاب برسسٹر میں داخلہ امتحان میں پیش ہونے والی ہے، لہذا کالج میں پڑ جانے والے طلباء کے لئے داخلی امتحان میں پیش ہونے والی ہے، بصورت دیگر وہ یونیورسٹی کے امتحان میں پیش نہیں ہو سکیں گے۔

خنظلہ جہاز: ایک علامت، ایک پیغام

از: خورشید عالم داؤد قاسمی
اٹلی کی بندرگاہ سسلی سے حنظلہ
جہاز کی روانگی:
دنیا کے وہ لوگ جو خود کو

مہذب اور متمدن کھلاتے ہیں، جب ظلم کے خلاف زبان بند کر لیں اور طاقت کے نشے میں مظلوم کی چیخ و پکار کو بھی ان سنا کر دیں؛ تو، یہی وجہ ہوتا ہے جب اہل ضمیر سامنے آتے ہیں اور انسانیت کا اصل چہرہ دکھاتے ہیں۔ ایسے ہی کچھ باہمت اور باخبر لوگ یورپ سے آئے ہیں، نہ وہ کسی حکومت کے نمائندے ہیں، نہ کسی فوج کے زیر سایہ ہیں؛ لیکن انسانیت کی گچی ترجمانی کے لیے میدان میں آئے ہیں۔ ان باہمت پندہ لوگوں کا قافلہ فریڈریش ویلٹا اتحاد کے بینز تلتے، بروز: اتوار، 13 جولائی 2025 کو اٹلی کی بندرگاہ سسلی سے غزہ کے لیے روانہ ہوا ہے۔ اُس غزہ کے لیے جو سترہ برس سے اسرائیلی ظلم و جبر کی آہنی زنجیروں میں کھڑا ہوا ہے۔ یہ قافلہ حظلہ نامی امدادی جہاز پر سوار ہے۔ یہ صرف ایک جہاز نہیں؛ بلکہ غزہ کے محصور بچوں، زخموں، بیواؤں اور بیماروں کے لیے امید کا چراغ، انسانیت کا پیغام، مظلوموں سے وفاداری کا اعلان اور سوئے ہوئے عالمی ضمیر کے لیے ایک تازیانہ ہے۔

ایک علامت، ایک پیغام،
اس سے پہلے بھی ایک ج
گیا تھا جس کا نام میڈ لین
اب جو جہاز روانہ ہوا ہے، اس
نام حظلہ ہے۔ قارئین کی اطلاع
کے لیے عرض ہے کہ حظلہ کا
معمولی نام نہیں۔ حظلہ ایک علامت

کردار ہے جسے معروف فلسطینی فنکار اور مزاحمتی کارٹونسٹ ناجی سلیم حسین العلی (1937 - 1987) نے تخلیق کیا تھا۔ یہ کردار ایک دس سالہ بچے کی صورت میں ہے، جو پہلی بار 1969ء میں کویت کے ایک سیاسی جریہ میں سامنے آیا تھا۔ ابتدا میں حظلہ کا چہرہ سامنے کی جانب ہوتا تھا؛ لیکن 1973ء کے بعد سے اس نے اپنی پیٹھ موڑ لی اور ہاتھ پشت پر باندھ لیے۔ یہی انداز اس کی مستقل پہچان اور ناجی العلی کے خاکوں کا دستخط بن گیا۔ حظلہ عرب دنیا، بالخصوص فلسطینی عوام میں ایک محبوب اور مزاحمتی علامت کے طور پر ابھرا؛ کیوں کہ وہ فلسطینی عوام کی مظلومیت، بے بسی اور ناقابل تسخیر حوصلے کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ خاموش ہے، مگر اس کی خاموشی خود ایک صدائے احتجاج ہے۔ حظلہ کو 5/ جون 1967ء سے منسوب کیا جاتا ہے، جو عرب دنیا میں شکست کا

اس کشتی پر سوار لوگ:
اس کشتی اور امدادی جہاز پر،
میڈی لین جہاز کی طرح، یورپ کے
مختلف ممالک سے تعلق رکھنے
والے انسانی حقوق کے کارکن سوار
ہیں۔ وہ نہ کسی حکومت کے
نمائندے ہیں، نہ کسی تنظیم کے آلہ
کار؛ لیکن وہ انسانیت کا علم بلند کیے
ہوئے ہیں۔ اپنے ساتھ وہ
خوراک، ادویات، بچوں کا دودھ،
کپڑے اور طبی آلات لے کر چلے
ہیں؛ تاکہ غزہ کے محصور اور مظلوم
عوام کی کچھ دادرسی کر سکیں۔ تاہم،



یورپی کارکنوں کا اصل سرمایہ یہ
 امدادی سامان نہیں؛ بلکہ وہ سچا درد
 ہے جو ان کے دلوں میں سلگ رہا
 ہے۔ وہی درد جو انھیں ساحل
 روپ سے اٹھا کر، ساحل غرہ کی
 طرف لے جا رہا ہے۔ یہ لوگ
 ہمارے خالص شکرے کے مستحق
 ہیں۔ ہم دل کی گھرائیوں سے ان
 سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔
 حظلہ سے پہلے میڈین:
 اس سے قبل اسی سال، یکم جون
 2025 کو میڈیلین نامی امدادی
 جہاز غرہ کے لیے روانہ ہوا تھا۔ اس
 پر بھی انسانی ہمدردی کے تحت
 خوراک، ادویات اور دیگر امدادی
 کارکنوں کو کھنٹھ سراسیمہ نہیں کیا
 گیا، بلکہ درحقیقت انہیں صہیونی
 افواج نے اغوا کیا۔ یہ انسانیت کی
 توہین اور بین الاقوامی قوانین کی
 صریح خلاف ورزی تھی۔ اس
 واقعے کو عالمی میڈیا میں غیر معمولی
 توجہ ملی، حتیٰ کہ اس کی بازگشتِ قصر
 انیش (وائٹ ہاؤس) تک سنائی
 دی۔ وہاں کے سربراہ اعلیٰ نے
 طنزیہ انداز میں کہا: ہتھیارِ ایک
 نوجوان، غصے والی لڑکی ہے۔ معلوم
 نہیں اس کا یہ غصہ حقیقی ہے یا
 دکھاوا۔ میرے خیال میں اسے
 غصہ کنٹرول کرنے کی کلاس لینی
 چاہیے۔"

انسان موجود تھے۔ یہ جہاز جیسے ہی زمین الاقوامی پانیوں میں داخل ہوا، سرائیکی ندی نے اسے پر حملہ کر کے، اپنے قبضے میں کر لیا۔ یہیڈیلن پر سویڈن کی معروف جہازوں ماحولیاتی کارکن گریٹا تھبرگ سمیت گیارہ کارکن سوار تھے، جو ترکی، آئرلینڈ، جرمنی، فرانس، برازیل وغیرہ جیسے مختلف ممالک سے تعلق رکھتے تھے۔ ان

ہے۔ اس کے باوجود، وہ کوشش ایک خوبصورت اور با مقصد کوشش تھی، جسے ترک نہیں کیا جانا چاہیے؛ بلکہ اسے بار بار دہرایا جانا چاہیے۔ جب تک غزہ کا محاصرہ اور وہاں عوام مظلومیت کے شکار ہیں، تب تک اس جیسے مشنوں کی گونج کبھی باقی رہنی چاہیے۔ اسی جذبے کے تحت، ایک بار پھر یورپ کے کچھ بہادر انسانوں نے سمندر کا راستہ اختیار کیا ہے۔ اس بار جس امدادی کشتی نے سفر کا آغاز کیا ہے، اس کا نام حظلہ رکھا گیا ہے؛ تاکہ وہ سفر مکمل کیا جاسکے جو میڈلین کے ساتھ احوار رہ گیا تھا۔ میڈلین میں یورپی پارلیمنٹ کی ایک رکن، ریمہ حسن شریک تھیں؛ جب کہ اس بار حظلہ کے قافلے میں یورپی پارلیمنٹ کی دو ارکان، ایمانوئلہ اور گیریئل کیتھلا شامل ہیں۔ کیتھلا کا کہنا ہے؛ 'اس کشتی کا مشن غزہ کے بچوں کے لیے آواز اٹھانا اور اس غیر انسانی ناکہ بندی کو توڑنے

کے لیے کوشش کرنا ہے؛ تاکہ فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف جاری خاموشی کا خاتمہ کیا جاسکے۔
عالمی امن کے دعوے داروں سے سوال:

جب اسرائیلی نیوی بین الاقوامی پانیوں میں امن مشنوں پر حملہ کرتی ہے؛ تو اقوام متحدہ کی زبان کیوں ٹنگ ہو جاتی ہے؟
جب انسانیت کا بوجھ اٹھائے امدادی کشتیاں دہشت گردی کے خانے میں ڈال دی جاتی ہیں؛ تو انسانی حقوق کے عالمی علمبردار

اٹھنا نہ شعلہ اگر چہ دھواں بہت ہے جناب
یہ وقت بولنے کا ہے، خامشی گنناہ بنی
یہ جہاز صرف ایک کشتی نہیں، بلکہ ایک علامت ہے، ایک پیغام ہے۔ اس پر سوار لوگوں کے زندہ ضمیر ہونے کی علامت ہے۔ جن کے دل ابھی دھڑکتے ہیں، وہ اسے دیکھ کر سمجھ جائیں گے کہ مظلوموں کے لیے کب سمجھ کرنا گزیر ہو چکا ہے۔ جن کے ضمیر مٹ چکے ہیں، ان

کے لیے یہ منظر بھی بے اثر ہے۔
اگر یہ جہاز غرور تک پہنچ جائے، تو یہ
انسانیت کی فتح ہوگی اور اگر روک
دیا گیا، تب بھی یہ خاموشی کے جہود
کو توڑنے میں ضرور کامیاب
رہے گا۔

حفظہ پر سوار کارکنان کے سوالات:

حفظہ صرف فلسطینیوں کی عکاسی نہیں؛ بلکہ پوری امت مسلمہ کا زندہ آئینہ ہے۔ اس پر سوار کارکنان ہم سے کچھ متعلق سوالات کر رہے ہیں: کیا ہم واقعی بیدار ہیں؟ کیا ہماری روح میں ابھی زندگی باقی ہے؟ کیا ہمارے دلوں میں وہی غیرت، حمیت اور اخوت کی روشنی روشن ہے جو ہمیں ایک دوسرے سے جوڑے رکھتی ہے؟ دنیا بھر کے انصاف پسند عوام کہاں ہیں؟ عرب کے قائدین و حکمران کہاں ہیں؟ فلسطین کے پڑوسی ممالک اور وہاں کے عوام کیا کر رہے ہیں؟ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: اور (اے مسلمانو!) تمہارے پاس کیا جواز ہے کہ اللہ کے راستے میں اور ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نلرو جو یہ دعا کر رہے ہیں کہ "اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس ہستی سے نکال لائیے جس کے باشندے ظلم کو توڑ رہے ہیں اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی پیدا کر دیجئے، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار کھڑا کر دیجئے۔" (النساء: 75)

کیا حرم کا تحفہ زم زم کے سوا کچھ بھی نہیں؟

سے دیکھیں گے۔ بقول حقیقہ میرٹھی:

میرا سمندر پار سفر پر جانا ایک قیامت تھا
جیسے ہر چہرے پہ لکھا ہو میرے لیے کیا!

آپ کا یہ سامان لانا کیا گناہ بھی نہیں کیوں کہ اللہ نے تو دوران حج فراغت کے اوقات میں تجارت اور اجازت عطا فرمائی ہے۔ لیکن میں آپ سے فانی دنیا کی عارضی چیزوں کے بارے میں نہیں معلوم کر رہا ہوں کہ میں تو ان روحانی کیفیات کے بارے میں جانتا چاہتا ہوں جو آپ کو صرف وہیں مل سکتی تھیں۔ اس لیے یہ چیزیں جو آپ لائے ہیں وہ تو سب آپ کے اپنے ملک بلکہ اپنے شہر میں بھی دستیاب تھیں۔ آپ مسئلے کی بجائے مزہ زم اور بکور کے لیے کوئی دور نہیں گئے تھے؟ یا تیر کی اور کاپینیز مسئلے و تہجیات تو دہلی کی جامع بہت ملتی ہیں، گنجوہی میں بھی ہر قسم کی دستیاب ہیں، ہاں زمزم ذرا کیا بھ ہے مگر مل جاتا ہے۔ مجھے یہ کہ آپ نے اس عالمی اجتماع سے عالمی اخوت کا پیغام اخذ کیا یا اب بھی آپ مسئلہ کی فروغی اور علاقائی میں دوسرے مسلک والوں کو اپنے سے الگ سمجھتے ہیں۔ کیا آپ واقعی دنیا کے سارے مسلمانوں کو اپنا سمجھتے تھے؟ مجھے یہ بتانے کی طرف کعبہ کے وقت آپ کے اندر خدا سے عشق و محبت کی وہ صفت پیدا ہوئی کہ اسے سنے ساری حقیقتیں چمکنی ہیں۔ کیا اب آپ نے یہ ہمد کر لیا ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی محبت میں اس طرح نہیں ہوں گے کہ وہ اللہ کی نافرمانی کا سبب بن جائے۔ مجھے بتائیے مکہ کی گلیاں دیکھ کر آپ کو بال وحشیٰؑ راجد کی آوازیں سنائی دیں یا نہیں، آل یا سکر کی چوٹیوں سے آپ کا دل ٹپ اٹھا کہ نہیں، سب سے شہادت آپ کے اندر روشنی شہادت بیدار کیا یا نہیں، صفا صومرہ کی دوڑ نے آپ کے اندر حضرت باجرہ جیسا عزم، صبر پر پیدا کیا یا نہیں؟ آپ کو مہاجر مکر سے دیے گئے خطبے کے کچھ بول یاد رہے یا سب بھول گئے؟ مزمل میں ہوئی شب نے امیر محمد چگانی کہ نہیں۔ سچ بتائیے کہ شیطان پر کلر مارے وقت واقعی آپ کو شیطان بھی آ رہا تھا یا یوں ہی کنکریوں کی تعداد پوری کرنے پر ہی سارا دھیان رہا۔ آپ نے اپنے نفس کے کو کبھی کچھ کنکریاں ماریں یا اسے تھپکی دے کر سلا دیا۔ لبیک الہم لبک لبیک کی صدا میں دل میں پست ہو میں یا زبان پر ہی رہیں؟

اے زائرِ حرم: شہرِ نبوی کی زیارت آپ نے کی۔ آپ بدرواحہ کے میدان کے بھی گزرے ہوں گے۔ رسول پر آپ نے حاضری بھی دی ہوگی۔ مجھے بتائیے کہ محبت رسول کی عملی کیفیت کیا ہے۔ واپسی پر پلٹ کر آپ نے حضورؐ کی طرف دیکھا یا نہیں؟ آپ کی آنکھوں نے غم جھرا کا سندر بہہ کر باہر آیا جلد بازی میں بھول گئے؟ آپ کو میدان بدر کے تین سو تہتر ہاتھ یاد رہے ہوں گے مگر بدر کا معرکہ کیوں پیش آیا؟ یہ بھی کسی نے بتایا؟ ان کو کم تعداد کے باوجود فتح کیوں حاصل ہوئی اور آج کرکڑوں میں ہو کر بھی کیوں ذلیل یاں اچلتے ہیں دورِ کثرت چڑھنے کی سعادت بنانے کے لیے جتنی خوشیں آپ نے نکلیں؟ کیا حقیقی ہزنت

عبد الغفار صدیقی
9897565066

اے زائرینِ حرمین! میں بھی آپ کا دل کی گہرائیوں سے استقبال کرتا ہوں۔ میں بھی اپنی بانہیں چھپلا کر آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ مجھے بھی آپ کی قسمت پر ناز ہے کہ آپ اس ذات کے گھر کا طواف کر کے آرہے ہیں جس کو میں سجدے کرتا ہوں۔ آپ ان کو چوں سے گزراے ہیں جہاں کائنات کی سب سے مقدس جنتی کے قدم پڑے ہیں۔ آپ واقعی اس قابل ہیں کہ آپ کو محبت سے دیکھا جائے آپ کو لگے لگا یا جائے، آپ کا تیس سی جائیں مگر میں آپ سے یہ جاننے کا خواہش مند ہوں کہ آپ وہاں سے صرف زم زم اور بخجور ہی لائے ہیں؟ یا اور کچھ بھی لائے ہیں؟ وہاں آپ میں سے بہت سے لوگ دیگر اشیاء ضروریہ بھی لائے ہوں گے۔ آپ ان احباب کے لیے حنفی لائے ہوں گے جنہوں نے جاتے وقت آپ کو قحط دے دیے تھے، کتنے ہی لوگ اپنی اولاد اور اپنی بیواور داماد کے لیے سامان لائے ہوں گے۔ آپ کا بڑا وقت اسی منصوبہ بندی میں گزر گیا ہوگا کہ کس کے لیے کیا لے کر جانا ہے۔ کیوں کہ وہاں ہی آپ کو معلوم تھا کہ کتنے ہی چرے آپ کی طرف دعا و طلب

کے حصول کے لیے بھی اپنی کوشش کرنے کا عزم لے کر آپ واپس آئے ہیں؟ آپ تیار ہارے ہیں کہ حکومت کے خطابات بہت خوب تھے مگر خدا میں حرمین کے دشمنان اسلام سے تعلقات کیسے ہیں ابھی تو بتائے۔ دنیا کو غرور پران کی حسد کی کیفیت بھی بتائے؟

میرے عزیزو: امت کی ایک قابل ذکر تعداد نے حج کے ارکان ادا کئے، اللہ قبول فرمائے۔ لیکن یہ ایک سوال ہے کہ کتنوں کا حج شعوری رہا اور کتنوں کا غیر شعوری؟ حاتمہ وقت ربیع الثانی کی سبیلوں میں بھی زیادہ تر آپ کو حج کی وعائیں یاد کرائی گئیں، ہر مقام کے لیے تسبیحات سمجھائی گئیں، لیکن مقصد حج پر کم ہی روشنی ڈالی گئی۔ اس لیے آپ کی اکثریت شخص زہد کم کا تبرک بائٹ رہی ہے۔ اب آپ کی ہر ادا پر سبکدوش و کلا جہیں اٹھیں گی۔ اب لوگ آپ کو ایماندار، سچا، سادہ اور خیر خواہ دیکھنا چاہیں گے، اب آپ کو اپنے حج کی لاج رکھنا ہوگی۔ اللہ نے آپ کو اپنے گھر بلا کر آپ کی میزبانی کی ہے۔ اب آپ کو اللہ کے نام اور اس کے حکم کی پاسانی کرنا ہے۔ آپ کو شہرِ نبوی میں قیام کا موقع ملا ہے، روضہ رسول پر آپ سلام پیش کر کے آئے ہیں، لیکن اب آپ کو اپنی زندگی سے بھی یہ ثابت کرنا ہوگا کہ میرے لیے اللہ اور رسول کا حکم ہی حرف آخر ہے۔ حج کے دوران میدانِ عرفات میں جس جگہ آپ نے اس سال بے روج خطبہ سنا ہے، اسی جگہ پر ساڑھے چودہ سو سال پہلے میرے اور آپ کے نبی حضرت محمد ﷺ نے بھی خطبہ دیا تھا۔ میری گزارش ہے کہ ایک بار وہ خطبہ آپ پڑھ لیں اور اس اسی خطبہ کو اپنی عملی زندگی میں اتار لیں تو آپ حج کے مقاصد کو پا جائیں گے۔ ورنہ علامہ اقبال کا سوال آپ سے بھی یہی ہوگا:

زائرین کعبہ سے اقبال یہ پوچھتے کوئی
کیا حرم کا تھوڑا نرم سے سوا کچھ بھی نہیں

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ علامہ اقبال کا مشہور جواب ہے۔ میں نے اپنی ہستی کے کئی حایوں سے جب پوچھا
”آپ وہاں کیا کرتے گئے تھے؟“ تو ان کا جواب تھا: ”دعا کرنے کے لیے“۔ میں نے کہا: ”دعا تو آپ
یہاں بھی کرتے تھے، اور کر سکتے تھے۔ اس لیے کہ دعاؤں کا سننے والا تو ہر جگہ موجود ہے۔“ جب یہ سوال کیا کہ
”اے کیا ہو؟ تو وہی جواب تھا کہ بچوں کے لیے لکھلکھلوں، رشتہ داروں کے لیے کچھ تحفے، اور مجبور پانی۔ میں
نے عرض کیا: ”جناب یہ سمجھو اور کھلو تو آپ کو اپنے شہر میں بھی مل سکتے تھے، یا دہلی، بکھنو، کا پور، بکناٹ
بیدرا، یاد مہنی وغیرہ جہاں سے چاہتے خرید سکتے تھے، اس کے لیے مکہ، مدینہ جانے کی ضرورت کیا تھی؟“ تو
جواب میں خاموشی کے سوا کچھ نہیں تھا۔ مجھے تو ایک حجابی بھی یہ بتانا سکا کہ وہ مدینہ کیوں گیا تھا؟ وہاں سے
ایسی کوئی چیز لایا جو یہاں نہ مل سکتی تھی؟ ہو سکتا ہے کہ آپ کو کوئی ایسا حبابی مل جائے جو ان سوالوں کے صحیح جواب
دے سکے۔ اس لیے ذرا آپ بھی اپنے حایوں سے سوال کیجیے۔

سائبر ٹھگی کرنے والوں کے خاندانوں سے ملاقات، ڈی ایس پی اور تھانہ انچارج نے دی سخت وارننگ: ”سائبر جرائم چھوڑ دیں ورنہ انجام بھگتنا ہوگا“



لوں عوام کو پہلا پھل اکر انھوں کی اٹھیاں کی جاری تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ قطر کی گاؤں ان دنوں سب سے فکری کا ایک بڑا گڑھ بن چکا ہے، جس کے پیش نظر مقامی لوگوں کے تعاون سے ایک وسیع پیمانہ پر مہم چلائی جا رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو اس غیر قانونی راستے سے بچایا جاسکے۔

بہار شریف (محمد آفتاب) قتلہ سے اسے تھانہ حلقہ کے جوناں کا کافی عرصے سے ساہجبر جرم کے بدلہ میں چیلنے جا رہے تھے۔ تاہم، اب اس کو اس پرانی سے تھانے کی نوکٹیں مسلح جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں منگل کے روز دفتر پر یہ گاؤں میں اور گلیہ کے اسی ایڈس پی میں منسلک مار گھراؤ عداوت عمارت پر تعمیر تجارتی کے مقامی میں لاکھوں کے ہمراہ جوناں جوناں کے گھر کو گاروہ یا جوناں جو جوناں میں ملوث رہے ہیں۔

ایہوں نے اپنے والدین اور ہمہ رہتوں سے ملاقات کر کے ایڈس پی کی کوہا سے پوچھ اسچل کو غدار سے باز رکھیں۔ اسی ایڈس پی نے خبردار کر کے ہوئے کہا:

آپ لوگ ان گناہ کے راستے کو فوراً چھوڑ دیں، ورنہ قانون کا نکتہ بہت سہاوت ہے، ساہجبر جرم کے خلاف چلے گئے۔ جہاں میں چلے ہوں گے، وہاں سے ٹھہرتے کر لائے جائیں گے۔ ذرا ایڈس پی میں مزے کر کہا کہ ایک جرم سے جتنی بھی دولت یا جائیداد بنائی گئی ہے، اسے ضبط کر کے تمام کیا جائے گا، اور صرف جرم میں نہیں بلکہ ان کے اعلیٰ خاندان کے ساتھ کیا جائے گا۔

اسی دوران پولیس ٹیم نے قریب پوسٹ آفس پر چھاپا مارا اور پوسٹ ماسٹر سیت دیگر ملازمین سے پوچھ چکے۔ وہاں سے جیروں ریاست جیتی جاری کی اور وہک دے دیوں کی جانچ بھی کی تاکہ معلوم کیا جاسکے کہ ساہجبر کتنے سے جزی کی طرح کر مایا نوکٹیں۔ اسی ایڈس پی میں منسلک مار گھراؤ کے تاجا کو قتلہ سے تھانہ حلقہ ایک عرصے سے ساہجبر فراخ دے لیے ہمارہ رہا ہے۔ یہاں سے کئی جوناں کو اصل پریشی آن کرانے اور ان کے چھاپے جیتی کی سہاوتیں کے نام پر مریخو کرنا سدا۔

رہائشی سرٹیفیکیٹ جاری نہ کرنے پر نوجوانان اعظم نگر کی طرف سے سرکل آفیسر رضوان احمد کو عرضی پیش



مضمان احمد کو عرضی پیش کی گئی جس میں جو جان کی طرف سے رہائشی سرٹیفکیٹ جاری نہ کرنے کی ہر ذمہ داری اٹھائی گئی اور یہ کہا گیا کہ تیشہ چندوں سے 'اعظم لنگر کی عبولی بھالی' عام رٹنی پی ایس آفس کا پچر لکھ رہی ہے جس کی وجہ سے عام لوگ پریشان ہو رہے ہیں اور انکا کوئی پرسان حال نہیں ہے، اس وقت رہاست بہار میں ایکشن میٹنگ کی طرف سے ایک خصوصی وفد رٹنٹائی SIR کی جاری ہے جس میں ایشی طرح کے دستاویزات مانگے گئے ہیں اور ان میں سے ایک رہائشی سرٹیفکیٹ سے % اعظم لنگر کی علاقہ تعلیمی اور معاشی لحاظ سے پسماندہ ہے اور سیلاب سے متاثرہ علاقہ ہے۔ اس کی وجہ سے عام غریبوں، یتیموں، یتیم خانوں، مہمان خانوں، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ طبقوں کے پاس کی طرح کے دستاویزات کی کمی ہے۔ ان کے لیے رہائش کار سرٹیفکیٹ ایک انتہائی ضروری اور آسان دستاویز ہے جسے حصول کے لئے لوگ کوشاں ہیں اور متعلقہ محکمہ کی طرف سے یہ غیر اخلاقی روک تھام شکن ہے، متعلقہ محکمہ کو چاہئے کہ اس کے لئے جو ضروری دستاویز مطلوب ہیں انہیں یکسر فوری طور اس کے کاروائی کریں سند رہائش جاری کریں، بصورت دیگر بہت سارے شہری SIR سے محروم رہیں گے اور انکی شہریت مشکوک ہو سکتی ہے، نمائندہ نے انتظامیہ کو متنبہ کیا ہے کہ اگر 24 گھنٹہ کے اندر سند رہائش کے اجراء کا مکمل شروع نہ کیا گیا تو ایک بڑے احتجاج کی حکمت عملی بنائی جائے گی اور بلاک کے احاطہ میں ہزار ہا جا جائے گا۔

ہندی مزدور کسان پنچایت چندر بھان گپتا پر 15 دنوں تک سیمینار منعقد کرے گی: راکیش منی



سنیل باجپتی

کانپور۔ اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ چندر بھان گپتا زندگی بھر سماجی خدمت اور ایما نمداری کی علامت رہے۔ انہوں نے بطور وزیر اعلیٰ عوام کی خدمت میں کوئی گھٹیا کام نہیں چھوڑا جس کے لیے ان کا دور ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

یو پی کے سابق چیف منسٹر انجمنی چندر بھان گپتا کو ان کی 124 ویں یوم پیدائش پر چند نیا خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ہندی مزدور سرکار پنجابیت کے قومی سکریٹری اور ریاستی جرنل سکریٹری رامیش می پانڈے نے کہا کہ آج کے دور میں لیڈر اپنی نسلوں کو تربیت دینے میں مصروف ہیں اور انتظار کرتے ہیں کہ ان کے خاندان کا کوئی فرد یا بچہ 18 سال کا ہو تاکہ وہ اہل اے بن سکے۔ جبکہ سابق وزیر اعلیٰ اور کامیاب سیاستدان انجمنی چندر بھان گپتا نے اپنے سیاسی کیریئر کے دوران اپنے خاندان کو سیاست میں داخلہ کا کوئی موقع نہیں دیا۔

تعلیم کے ذریعے سماجی عدم مساوات کو چیلنج کے موضوع پر بین الاقوامی سمینار کا انعقاد ہندوستان اور بیرون ملک کے علماء مساوات انڈیا فاؤنڈیشن کے بینر تلے جمع ہوئے

ضروری ہوگی۔ ای بی یو آر سی کے ایک اور سابق وائس چانسلر اور شوہر مصطفیٰ پروفیسر (ڈاکٹر) مسعود عالم قاضی نے مذکورہ موضوع پر زور دیتے ہوئے کہا کہ لوگوں کے درمیان عدم مساوات کو ختم کرنے کے لیے حکومت کی حوصلہ افزائی ضروری ہے۔ آئر لینڈ نے شریف اے پروفیسر عقیقہ انصاری نے کہا کہ بابائے قوم عبدالقیوم انصاری کے اظہار کو فروغ دے کر عدم مساوات کی خلیج کو پر کیا جاسکتا ہے۔ سعودی عرب کے شہر جدہ سے آئے پروفیسر فیروز احمد نے کہا کہ سماجی ترقی اور مساوات کے لیے انسان کو تعلیم یافتہ، منظم اور جدوجہد کے لیے تیار ہونا ہوگا۔ ڈاکٹر شاہناز عالم نے اس بات پر زور دیا کہ دانشوروں کو اپنی اور اپنے معاشرے کی حالت بہتر بنانے کے لیے آگے آنا ہوگا۔ اپنے صدارتی خطاب میں جے بی یو بی آر سی کے سینیٹ ممبر پروفیسر (ڈاکٹر) محمود حسن انصاری نے سینیار میں شریک تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آج کے ماحول میں کمزور طبقات کو تعلیم دے کر انہیں بیدار کرنا بہت ضروری ہے۔ اس سینیار سے ڈاکٹر نوشاد احمد، ڈاکٹر وئے نگار، ڈاکٹر اسد حسین، پروفیسر اور پیٹرن تاجھ یادو، جاوید احمد، جتنے پرکاش یادو، مارکینڈے ڈاکٹ، متھاب عالم، اسرار انصاری، عبدالحمید، گلدو سلیم، ڈک الہ انصاری، زاہد سیوانی، ڈاکٹر فیصل محمود سوانی وغیرہ نے خطاب کیا۔ اس موقع پر دانشوروں کو بھی نوازا گیا۔ سینیار میں شرکت کرنے والے نوجوانوں اور خواتین کو مہمانوں کی طرف سے اسناد بھی دی گئیں۔ یہ بات غوطا طب کے کہ سیوان میں پہلی بار بین الاقوامی سطح کے علمائے کرام کی جانب سے سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے اور عدم مساوات کے خاتمے کے لیے ایک باہمی اقدام اٹھایا گیا ہے جو کہ انتہائی قابل ستائش ہے۔

Titles Through Education

On 13 July 2025 (Sunday) 11.00 AM

Special Guest: **Dr. Anis Anjum**
IAS (Retd.) Ex. V.C KMCLU, Lucknow

President Over: **Prof. (Dr.) Mahmood Hasan Ali Nadwi**
Senior Member JP University, Chaudhary

Panel of Speakers:
r. Rameshwar Sin
r. Mahtab Alam
K. Ahlesham
r. Kash
r. Mohd
r. Mohd
r. Mohd
r. Mohd
r. Mohd
r. Mohd

Adv. N
r. R
r. R

سیون 15 جولائی (عبارت اللہ تھے) پروفیسر (ڈاکٹر) محمود حسن انصاری کی قیادت میں سیون شہر میں ضلع پریشر کے ڈیوٹیروم میں مساوات انڈیا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تعلیم کے ذریعے سماجی عدم مساوات کو کچلنے کے موضوع پر ایک بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس افتتاح سیمینار کے اہم اہلے اور قانون ساز اسمبلی کے سابق اسپیکر اودھ بہاری چودھری، ایم ایل پی پروفیسر (ڈاکٹر) وریندر نارائن یادو، سابق ایم ایل اے رمیش سنگھ کٹھنا، خواجہ معین الدین چشتی لیگنوجی کے یونیورسٹی لکھنؤ کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر انیس انصاری اور مشہور مصنف و خواجہ معین الدین چشتی لیگنوجی کے یونیورسٹی لکھنؤ کے پروفیسر (ڈاکٹر) مسعود عالم فلاحی، آئرلینڈ کے ماہر تعلیم پروفیسر فیوم انصاری، سعودی عرب کی جدو یونیورسٹی سے پروفیسر فیروز احمد، سیمینار کے چیئر مین پروفیسر محمود حسن انصاری اور میڈلوم کے سابق چیئر مین عبدالرؤف انصاری نے مشعر طور پر چراغ روشن کر کے سیمینار کا افتتاح کیا۔ اسٹیج کی نظامت معروف ہندی اسکالر پروفیسر (ڈاکٹر) ہارون شعیبہ رہنے کی۔ افتتاحی تقریر کرتے ہوئے بہار اسمبلی کے سابق اسپیکر اودھ بہاری چودھری نے کہا کہ تعلیم ہر ایک کے لیے ضروری ہے۔ اس سے تمام طبقوں کے لوگوں کو یکساں فائدہ ملتا چاہیے۔ اس سے قوم کی ترقی کو یقوت ملے گی اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا۔ سماج میں سماجی عدم مساوات کی حقیقت کو قبول کرتے ہوئے سابق ایم ایل اے رمیش سنگھ کٹھنا نے کہا کہ اس سمت میں موجودہ حکومت کے سربراہ پیشہ سار کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ حکومت کی جانب سے عدم مساوات کو ختم کرنے کا کام مسلسل جاری ہے۔ ایل ایل پی پروفیسر (ڈاکٹر) وریندر نارائن یادو نے اپنا تجربہ بتاتے ہوئے کہا کہ موجودہ سیاسی نقطہ نظر سے پیشہ سار کی عدم مساوات کو دور کرنے

ملکی قوانین سے ہر شہری کو واقف ہونا
چاہیے: ڈاکٹر شمس اقبال

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں لیگل اسٹڈیز پینل کی میٹنگ



نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے صدر دفتر میں لیگل اسٹڈیز سیشن کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت پروفیسر زہرت پروین خان (سابق ڈین فیکلٹی آف لا، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کی۔ میٹنگ کے آغاز میں کونسل کی اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایکٹک) ڈاکٹر شمع کوثر پروینی نے تمام ممبرانوں کا استقبال کیا۔ قومی کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمع شمس اقبال نے افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے کہا کہ لیگل اسٹڈیز سیشن کی قیادت میں اس سیشن میں شامل جمعی لوگ اپنی فیلڈ کے اسپرٹ میں، ان میں زیادہ تر ایسے حضرات ہیں جو کئی سالوں سے ہمارے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور ان کے مشورے سے پہلے بھی قانون اور دستور، ہند کے متعلقات پر کئی اہم کتابیں یہاں سے شائع ہو چکی ہیں، جنہیں لوگوں نے کافی پسند کیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قانون کی معلومات اور اس کی پیچیدگیوں کو جاننا بہت ضروری ہے اس لیے کہ قانونی معلومات انسان کو ایک باشعور اور فادار شہری بناتی ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ عوام میں قانونی شعور کو فروغ دینے کی ضرورت ہے، جس میں ہم باخبر اور انصاف پسند معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ صدارتی تقریر کرتے ہوئے پروفیسر زہرت پروین نے قومی اردو کونسل کی سرگرمیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آئے دن اخباروں اور وسائل میڈیا کے ذریعہ کونسل کے کاموں اور اس کی سرگرمیوں سے واقفیت ہوتی رہتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قانونی تعلیم کی اہمیت ہر دور میں رہی ہے، جب تک ہم قانون سے واقف نہیں ہوں گے اس وقت تک ہم اپنے حقوق و فرائض کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتے۔ خواجہ عبداللہ عظیم نے کونسل سے تیار شدہ قانون سے متعلق کتابوں کی تعریف کی اور کہا کہ یہاں سے بھیجی گئی کتابیں شائع ہو رہی ہیں وہ بہت اہم ہیں اور ان کے مطالعے سے لوگوں کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔ ان کے علاوہ پروفیسر ظفر گل خان نعمانی (فیکلٹی آف لا، اعلیٰ کالج مسلمہ یونیورسٹی) اور جناب مصباح الدین صدیقی نے بھی موضوع سے متعلق اہم گفتگو کی اور مفید مشورے دیے۔ میٹنگ کے دوران ممبران نے اس سیشن کی ترقی جاری اور مکمل شدہ مختلف پروجیکٹس کی صورت حال کا جائزہ لیا اور ان کے تعلق سے فیصلے لیے گئے۔ اس موقع پر ڈاکٹر سمیت (ڈائریکٹر جغیر، ایکٹک)، ڈاکٹر جاوید عالم (پروجیکٹ اسسٹنٹ) اور ڈاکٹر شاد شہیر (پروجیکٹ اسسٹنٹ) وغیرہ بھی موجود رہے۔

سیکریٹری آفتاب عالم کی تعیناتی سے صغریٰ ہائی اسکول میں نمایاں تبدیلی، خود نگرانی کر کے تعلیم کو بہتر بنانے کی کوشش



جانتا ہے کہ ہاشمی
رہی ریلین جب سب
سے اسکول میں وار
ترکینوں نے راتوں میں
دی میروں کے
ان میں خوشی کی لہر
جہاں پر روز میکر بیٹے
کو بہتر تعلیم دی جائے



ہو تاکہ اگر طلبہ کے درمیان کوئی مسئلہ پیدا ہو تو فوری طور پر حل کر دیا جائے تاکہ اس کی روایتی حق و اس پر اس منظر میں آفتاب عالم نے یہ قدم اٹھایا ہے

A portrait of a man with dark hair and a mustache, wearing a white button-down shirt. He is looking directly at the camera. The background is dark and out of focus, showing some lights.

دیہی ترقیات افسر کے 850 عہدوں کیلئے فارم 18 جولائی تک
اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

ہے ابتدائی قیمت
17.99 لاکھ
روپے یا یکا نے اپنا پہلا
میڈی ان انڈیا الکٹرک
گاری کیہ ریش کلاوس
ای وی لائچ کیا ابتدائی
قیمت 17.99 لاکھ روپے
451 گلووات (490 کلومیٹر رینج - ایم آئی ڈی سی فل) اور 42 گلو
واٹ (404 کلومیٹر رینج - ایم آئی ڈی سی مکمل تصدیق شدہ ارای) کے آئی
اسے فاسٹ چارجر سے چارج کرنا: 100 گلووات ڈی سی فاسٹ چارجر
صرف 39 منٹ میں 10 سے 80 تک چارج کرنا IP67 مصدق بیٹری
پیک، جو ہندوستانی سیزن میں ہر صورتحال کو برداشت کرنے کے لئے
ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس میں مائع ٹھنڈا تھرمل منیجمنٹ سسٹم بھی شامل
ہے driving ڈرائیونگ کو آرام دہ اور موثر بنانے کے لئے پیڈل شفٹر،
شور اور علاقائی ریک کار سٹپس.....

مساوی درجہ کی ڈگری حاصل کی ہو۔ فارم بھرنے کے لئے امیدوار کو صرف 600 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی / ایس ٹی / ویٹگریڈ ریزروزمزمرہ کے امیدواروں کے لئے فارم فیس 400 روپے ہے۔ امیدواروں کی عمر سے 18 سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ جناب کریمبی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کینڈیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمبی نے کہا کہ طلباء و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ لٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اور صلہ شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعا محنت اور نیک تمنا آپ کے ساتھ ہیں۔



پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) راجسٹھان اسٹاف سلیکشن بورڈ (آر ایس ایس بی) نے دہلی تو قیات افسر کے 850 عہدوں پر ڈائریکٹ بحالی کے لئے نوٹیفیکیشن جاری کیا ہے۔ یہ بحالیاں دہلی تو قیات اور پانچاچتی راج ڈپارٹمنٹ کے لئے ہوں گی۔ سبھی طرح کے ریزرویشن کا فائدہ راجسٹھان کے اصل باشندوں کو ہی حاصل ہوگا۔ دیگر ریاستوں کے بھی کیونگری کے امیدوار صرف جنرل زمرہ میں ہی درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ آن لائن درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ 18 جولائی 2025 ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریب نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ روزگار جووانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریب نے کہا کہ فارم بھرنے و دیگر تفصیلات کے لئے امیدوار ویب سائٹ rsshb.rajasthan.gov.in یا sso.rajasthan.gov.in لاگ ان کریں۔ جناب کریب نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدوار کسی منظور شدہ بورڈ/ادارہ سے گریجویٹیشن یا



ڈاسن چوتھے ٹیسٹ کے لیے انگلینڈ کی ٹیم میں شامل

لندن، 15 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کے لیے شیبہ بٹیر کی جگہ لیام ڈاسن کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ لارڈز میں انگلینڈ کی سسٹن فیئر جیت کے بعد بشیر بلیے سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ بشیر تیسرے ٹیسٹ کے دوران فیلڈنگ کرتے ہوئے بائیں ہاتھ کی انجری کا شکار ہوئے تھے اور انہیں تیسرے دن میدان چھوڑنا پڑا تھا۔ 21 سالہ لوجان کھارڈی نے آخر کار آخری وکٹ لے کر انگلینڈ کو شاندار جیت دلائی۔ بائیں ہاتھ کے آرتھرو سکس اسپنر ڈاسن نے 2016 میں ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا اور اب تک تین ٹیسٹوں میں سات وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ 35 سالہ کھارڈی کو موجودہ کاؤنی چیمپئن شپ سیریز میں اچھی کارکردگی کا سلسلہ ملا ہے جہاں انہوں نے تین پھانچا کر کے لیے نو ٹیسٹوں میں 21 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ان کے انتخاب پر انگلینڈ کی مردوں کی ٹیم کے قومی سلیکٹر لیوک راعت نے کہا کہ لیام ڈاسن ٹیم میں شامل ہونے کے مستحق ہیں، انہوں نے کاؤنی چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور تین پھانچا کر کے لیے مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ دونوں ٹیمیں اب 23 جولائی سے مانتھچسٹر کے اولڈ ٹورنر فیلڈ میں شروع ہونے والے چوتھے ٹیسٹ کے لیے آئے سائے ہوں گی۔ چوتھے ٹیسٹ کے لیے انگلینڈ کی ٹیم: بین اسٹوکس (کیپتان)، جوفر آرچر، گس گلکسن، جیک ٹیلر، بیوری بروک، براؤنڈن کارن، جیک کرولی، لیام ڈاسن، بین وکٹ، اولی پوپ، جوردن بھی اسمتھ، جوش ٹوگ، کرس ووکس۔

ٹاپ 10 بلے بازوں میں شیفا لی ورماس کی واپسی

کے ساتھ شاندار مظاہرہ کیا۔ پانچویں ٹیسٹ میں ہندوستان کی آخری گیند پر شکست میں 41 گیندوں پر 75 رنز بنا کر ٹاپ اسکورر رہیں اور 655 پانچویں ٹیسٹ کے ساتھ چار دہے چھانگ لاکر ٹویں نمبر پر پہنچ گئی۔ ہندوستان کی سیریز 3-2 سے جیتے میں ایک اور اہم شراکت دار راجیش ریشی جنہوں نے سیریز کے دوران چھ وکٹیں حاصل کیں، نے بھی ترقی کی سرزد کی، جنہوں نے آخری ٹی 20 ٹیسٹ میں دو وکٹ لیے، گیند بازی کی درجہ بندی میں چار مقام کی ترقی کے ساتھ 39 ویں اور آل رائنڈروں کی فہرست میں 26 مقامات کی چھانگ لاکر 80 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ انگلینڈ کے کئی اسٹارز نے بھی مثبت پیش رفت کی ہے۔ اسپنر چارلی ڈین گزشتہ ٹیسٹ میں 23 رنز دے کر 3 وکٹوں کے ساتھ بیلیئر آف ڈیوٹی کا خطاب جیت کر بولنگ رینکنگ میں ٹاپ 10 میں جگہ بنائی۔ دو آٹھ مقام کی چھانگ لاکر کٹر شاہد احمد اور چار جینا ویرم کے ساتھ میڈرک طور پر پہلے نمبر پر آگئیں۔ لیسی اسمتھ بھی دو دہے کی چھانگ لاکر 38 ویں جبکہ جیمز گیند باز ایسی وکٹ سات دہے کی چھانگ لاکر 50 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ ایسی اراوٹ، جنہوں نے اس سال گریٹ میں ویسٹ انڈیز کے خلاف انگلینڈ کے لیے ڈیبیو کیا تھا، 15 دہے بہتری کے ساتھ 87 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ 151 رنز کے ساتھ انگلینڈ کی ٹاپ اسکورر صوفیہ ٹھاکر دشتہ وکٹوں میں 22 اور 46 کی اہم شراکت کے بعد، بولنگ رینکنگ میں سات دہے کی چھانگ لاکر 19 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ دریں اثنا، اوپنر جیمس موٹ نے اپنی حالیہ برزی جادی رکھتے ہوئے 19 دہے کی چھانگ لاکر 45 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔



دہی، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اوپنر شیفا لی ورماس کی ٹیم کی 20 بیلیئر رینکنگ میں ٹاپ 10 بلے بازوں میں واپس آگئی ہیں۔ انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹوں کی 20 سیریز میں 56.158 کے اسٹرائک رینٹ سے 176 رنز کے ساتھ، شیفا لی ورماس اوپنر اسرٹی مندرجاتا کے بعد دوسری سب سے زیادہ رنز بنانے والی کھارڈی ہیں۔ 21 سالہ شیفا لی نے

ہاکی: سردار اسنگھ، غیر معمولی مہارت، اسٹریٹجکل پلے میکنگ اور انتھک توانائی کے لیے مشہور

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) سردار اسنگھ ہندوستانی فیلڈ ہاکی کی ایک نمایاں شخصیت ہیں، جنہیں ملک کے سب سے بہترین فیلڈرز میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ سردار اسنگھ، ایک ہندوستانی فیلڈ ہاکی کوچ اور سابق فیلڈ ہاکی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی قومی ٹیم کے کپتان کے طور پر بھی خدمات انجام دی ہیں۔ وہ عام طور پر سینٹر باف پوزیشن پر کھیلتے رہے۔ سردار اسنگھ ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی اس وقت بنے جب انہوں نے 2008 کے سلطان اڈان شاہ ٹیم کی کپتانی کی۔ سر، ہریانہ میں پیدا ہوئے سردار اسنگھ ہاکی کا تعلق بھارت کے دوران، سردار اسنگھ نے ایک اہم مدت تک ہندوستانی قومی ٹیم کی کپتانی کی، جس نے اسکو کوشٹھ تو خوات اور تھیلوں سے نوازا۔ انہوں نے دو اہم ٹیٹھ کیوں: 2012 لندن اولمپکس اور 2016 کے اولمپکس میں حصہ لیا۔ انہوں نے ہندوستان کی نمایاں ٹیم کی کپتانی کی، کابینہ، اور انہیں گیمز سمیت مختلف بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں ہندوستان کی کامیابی میں اہم کی شراکتیں اہم کھیل کی رفتار کو کنٹرول کرنے، گیند کو مؤثر طریقے سے پاس کرنے اور اپنے ساتھیوں کے لیے گول کرنے کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت کے لیے جانا جاتا ہے۔ انھوں نے 2006 میں ہندوستان کے لیے بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کیا اور تیزی سے اپنے آپ کو ایک اہم کھلاڑی کے طور پر قائم کیا۔

لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں کرکٹ کا آغاز 12 جولائی سے ہوگا

پڑھیں بڑھ چکے ہوں گے، جب کہ 14 اور 21 جولائی کو کوئی ٹیسٹ نہیں ہوگا۔ ٹیسٹ مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بجے اور شام 30.6 بجے شروع ہوں گے۔ میڈل میچز کے لیے بھی یہی وقت رکھا گیا ہے۔ لاس اینجلس کے میئر کریگ باس نے ایک بیان میں کہا، جب دنیا ان گیمز کے لیے یہاں آئے گی تو ہم سب کے لیے گیمز کی میزبانی کرتے ہوئے بھلائے کو اپنا کر کریں گے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں گے کہ ہر ایک باؤنڈریٹ میچز کے لیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم پہلے ہی اس ادراخت کو پورا کر رہے ہیں کیونکہ ہم اعلان کر چکے ہیں کہ پہلے ایل اس میں 10 لاکھ سے زیادہ اندراج ہو چکے ہیں۔ میں ایل اس 28 اور انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کے ایجن کا ٹھکرے اور کرنا چاہتی ہوں، جن کی وجہ سے یہ پروگرام ممکن ہوگا۔ ٹکٹس کو پہلی بار 1900 میں اولمپکس میں شامل کیا گیا تھا۔ اس وقت صرف دو ٹیمز گرتے اور فرانس نے دونوں کے میں حصہ لیا تھا، جہاں گریٹ برٹین نے طلائی تمغہ جیتا۔



لاس اینجلس، 15 جولائی (یو این آئی) لاس اینجلس اولمپکس 2028 سے کرکٹ کی اولمپکس میں واپسی ہو رہی ہے۔ اس مرحلے کے اولمپک میں کرکٹ مقابلے کے 12 جولائی سے شروع ہوں گے۔ تمام ٹیسٹ میچز 20 اور 29 جولائی کو ٹیٹھ کے مقابلے ہوں گے۔ تمام ٹیسٹ میچز گراؤنڈز میں کھیلے جائیں گے۔ لاس اینجلس سے تقریباً 50 کلومیٹر دور پومونا شہر میں ایک عارضی اسٹیڈیم بنایا جائے گا۔ ٹورنامنٹ میں مرد اور خواتین دونوں ہی چھ ٹیمیں کھیلیں گی جس میں 180 کھلاڑی حصہ لیں گے۔ تمام میچز ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں ہوں گے۔ ہر ٹیم ٹورنامنٹ کے لیے 15 کھلاڑیوں کا انتخاب کر سکتی ہے۔ زیادہ تر دنوں

پنجاب ایف سی نے ڈیفینڈر بیجوئے ورگیس کے ساتھ معاہدہ کیا

مومبا، 15 جولائی (یو این آئی) پنجاب ایف سی نے آئندہ سیزن کے لیے ڈیفینڈر بیجوئے ورگیس کے ساتھ معاہدہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بیجوئے نے انٹرا کاشی (آئی لیگ کلب) سے پنجاب ایف سی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ 25 سالہ سینئر بیک نے 2028 تک شیروں کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ بیجوئے نے 2021-22 کے سیزن میں کیرالہ بلاسٹرس کے ساتھ اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا اور وہ اس ٹیم کا حصہ تھے جو اس سال رنارپ رہی تھی۔ اس کے بعد اس نے 2023-24 کے سیزن میں انڈیا کاشی میں لون پر شمولیت اختیار کی اور آئی لیگ میں 10 ٹیسٹ کھیلے۔ اگلے سیزن کے لیے اس کا ٹرانسفر مستقل کر دیا گیا۔ 2024-25 کے سیزن میں، بیجوئے نے انٹرا کاشی کے لیے 12 ٹیسٹوں میں حصہ لیا۔ پنجاب ایف سی کے لیے اسٹارٹنگ پربات کرتے ہوئے، بیجوئے نے کہا: میں پنجاب ایف سی میں شمولیت کے لیے بہت پرجوش ہوں اور اپنے کیریئر کے اس نئے باب کا اظہار کر رہا ہوں۔ کلب میں دفعتی پوزیشنز کے لیے سخت مقابلہ ہے، جو میری ترقی کے لیے اچھا ہے اور مجھے ہر روز اپنا بہترین پیش کرنے کی ترغیب دے گا۔ مجھے یقین ہے کہ اپنے تجربے اور گین کے ساتھ میں ٹیم کے اہداف میں تعاون دے سکتا ہوں اور ٹیم کے ساتھ جڑنے کے لیے اب اظہار نہیں کر سکتا۔ بیجوئے کیرالہ کے دارالحکومت تروانت

بی سی بی کے سربراہ کو اے سی سی میٹنگ میں تمام اراکین کی شرکت کی توقع

ڈھاکہ، 15 جولائی (یو این آئی) بھارتی کرکٹ بورڈ کے صدر ایمن الاسلام نے بھارت کو کہا کہ وہ 24 جولائی کو ڈھاکہ میں ہونے والی سالانہ جنرل میٹنگ میں ایشیائی کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے تمام اراکین کی موجودگی کی توقع کرتے ہیں۔ بھارت میں موجود سیاسی ماحول کی وجہ سے اے سی سی کی اسے ٹیم میں ہندوستان کی شرکت غیر یقینی ہے اور انہیں اطلاع دی گئی ہے کہ اے سی سی ڈھاکہ سے دہلی منتقل کی جا سکتی ہے۔ ایمن الاسلام نے تمام قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا اور زور دے کر کہا کہ اے سی سی اسے ٹیم کی میزبانی کے حوالے سے سب کچھ پلان کے مطابق کر رہا ہے۔ ایمن الاسلام نے بھارت کو نامہ لکھ دیا کہ بتایا، ایشیائی کرکٹ کونسل ایشیا میں کرکٹ کی مدد باڈی یا گورننگ باڈی ہے اور ہم نے اس سے پہلے بھی کئی ایشیائی کرکٹ کونسل کے کسی بڑے اجلاس کی میزبانی نہیں کی ہے انہوں نے کہا: سب سے زیادہ تاریخ کو ایک آفیشل ڈنڈ اور 24 جولائی کو اے سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ (اے سی سی ایم) ڈھاکہ میں منعقد کریں گے جس میں تقریباً تمام ممالک شرکت کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا، یہ ہمارے لیے ایک بڑی کامیابی ہے اور اب تک سب کچھ منصوبہ بندی کے مطابق ہو رہا ہے (اے سی سی ایم اجلاس کی میزبانی کے حوالے سے) اور آپ کو وقت

ڈھاکہ، 15 جولائی (یو این آئی) بھارتی کرکٹ بورڈ کے صدر ایمن الاسلام نے بھارت کو کہا کہ وہ 24 جولائی کو ڈھاکہ میں ہونے والی سالانہ جنرل میٹنگ میں ایشیائی کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے تمام اراکین کی موجودگی کی توقع کرتے ہیں۔ بھارت میں موجود سیاسی ماحول کی وجہ سے اے سی سی کی اسے ٹیم میں ہندوستان کی شرکت غیر یقینی ہے اور انہیں اطلاع دی گئی ہے کہ اے سی سی ڈھاکہ سے دہلی منتقل کی جا سکتی ہے۔ ایمن الاسلام نے تمام قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا اور زور دے کر کہا کہ اے سی سی اسے ٹیم کی میزبانی کے حوالے سے سب کچھ پلان کے مطابق کر رہا ہے۔ ایمن الاسلام نے بھارت کو نامہ لکھ دیا کہ بتایا، ایشیائی کرکٹ کونسل ایشیا میں کرکٹ کی مدد باڈی یا گورننگ باڈی ہے اور ہم نے اس سے پہلے بھی کئی ایشیائی کرکٹ کونسل کے کسی بڑے اجلاس کی میزبانی نہیں کی ہے انہوں نے کہا: سب سے زیادہ تاریخ کو ایک آفیشل ڈنڈ اور 24 جولائی کو اے سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ (اے سی سی ایم) ڈھاکہ میں منعقد کریں گے جس میں تقریباً تمام ممالک شرکت کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا، یہ ہمارے لیے ایک بڑی کامیابی ہے اور اب تک سب کچھ منصوبہ بندی کے مطابق ہو رہا ہے (اے سی سی ایم اجلاس کی میزبانی کے حوالے سے) اور آپ کو وقت

یش دیال کو آلہ آباد ہائی کورٹ سے راحت، گرفتاری پر روک

پریاگ راج، 15 جولائی (یو این آئی) ججی ہراسانی کے معاملے میں پھنسے کرکٹر یش دیال کو آلہ آباد ہائی کورٹ سے راحت ملی ہے۔ عدالت نے اس معاملے میں ان کی گرفتاری پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے زبانی تصدیق کر دیا کہ خاتون اور یش، پال 5 سال سے ریلیشن شپ میں تھے، اس لیے پشیں کہا جاسکتا کہ شادی کا تھانہ دے کر تعلقات بنائے گئے۔ دوسری جانب ریاستی حکومت کی جانب سے یش دیال کی درخواست کی مخالفت کی گئی۔ عدالت نے متاثرہ کو فٹنس جاری کر کے ججی بھی طلب کیا ہے اور ریاستی حکومت سے بھی جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔ یش دیال کے وکیل گورو پتر سنگھی نے عدالت میں اپنے موکل کا موقف پیش کیا۔ ان کے مطابق اس کیس کی اگلی ساعت چار چھ ہفتوں کے بعد ہوگی۔ اس پورے معاملے کی ساعت جسٹس سدھانندھ ورما اور جسٹس انیل کمار دیشم کی ڈویژن بنچ میں ہوگی۔ واضح رہے کہ 6 جولائی کو ایک خاتون نے غازی آباد کے اندرا پورم پولیس اسٹیشن میں کرکٹر یش دیال کے خلاف ایف آئی آر درج کرانی تھی۔ یہ ایف آئی آر پی این ایس کی دفعہ 69 کے تحت درج کی گئی تھی۔ یش دیال نے اپنے خلاف درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کے لیے آلہ آباد ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ درخواست میں ریاستی حکومت، اندرا پورم پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او اور متاثرہ کو فریق بنایا گیا ہے۔

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 27 رنز پر آؤٹ کر کے 3-0 سے کیا کلین سویپ

کینکٹن، 15 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا نے سینا پارک میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ویسٹ انڈیز کو ٹیس 27 رنز پر ڈھیر کر دیا جو ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا دوسرا کم ترین اسکور تھا۔ اس ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے 176 رنز کے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی اور سیریز میں 3-0 سے ٹیمیں سوپ کیا۔ تیسرے دن کے بعد جو کچھ ہوا وہ گلائی گیند کے ٹیسٹ ٹیسٹوں کے معیار سے بھی کم تھا، کیونکہ گلائی اسٹارک نے سب سے تیز پانچ وکٹ (15 گیندوں) لئے اور سٹارکٹ ویسٹ انڈیز کے ٹیسٹ ٹک کر کے ٹوٹ گئے اور سب سے تیز شادمان مظاہرہ سے ویسٹ انڈیز کی ٹیسٹ کٹناہ کر دیا۔ پورے میچ میں مشکل حالات میں 204 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ اپنا 100 ویں ٹیسٹ کھیلنے والے اسٹارک نے انڈیز کی پہلی ہی گیند پر وکٹ لے کر ہدف کی تباہی کا آغاز کر دیا۔ انہوں نے چان کھیل، کیون انڈیز سن اور برنڈن ٹنگ کو ایک ہی اوور میں آؤٹ کیا، جبکہ آخری دو بے باز دے ہوئے ٹوٹ گئے اور پہلے کے درمیان سے گزرنے والے گیندوں پر آؤٹ ہوئے۔ اسکور 3/0 پر، میزبان پہلے ہی مشکل میں تھے، لیکن اسٹارک کا کھیل اچھی ختم نہیں ہوا تھا۔ اپنے تیسرے اوور میں، انہوں نے مکمل یوں کو آؤٹ کر کے 400 ٹیسٹ وکٹ مل گئے، ایسا کرنے والے دو چوتھے آسٹریلیائی بن گئے اور دینڈوں کے بعد انہوں نے ایک اور تیز اوور کے ساتھ شائی ہوپ کو آؤٹ کر دیا۔ گلائی گیند کے ساتھ اسٹارک کا تیز گیند کرنا، گیند کو بڑے فرائز پر کارور بے بازوں کو کوئی موقع نہیں دینے کا انداز حیرت انگیز تھا۔ اس کے بعد جوش ہیڈل ووڈ نے دسٹن جیمز کو آؤٹ کر کے اسکور مزید خراب کر دیا اور 6/11 ہو گیا۔ جیمز گریوز، جو ڈبل ٹکڑے بننے والے واحد ویسٹ انڈیز 176 رنز سے شکست دی۔

ڈیورنڈ کپ ٹرافیوں کی کوکرا جھار میں نقاب کشائی، بوڈ ولینڈ میں فٹبال فیسٹیول کی دھوم

کے کھلاڑیوں کو بڑا تجربہ ملے گا اور انے والے برسوں میں پرفٹ کا معیار بلند کرے گا۔ اس بارڈیورنڈ کپ میں آسام سے دو ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور مجھے امید ہے کہ مستقبل میں مزید ٹیمیں حصہ لیں گی۔ کوکرا جھار میں کھیل اب ایک اہم حصہ بن چکا ہے اور حکومت نے کھیلوں کو فروغ دینے کے لئے قدم اٹھائے ہیں۔ بوڈ ولینڈ میں فٹ بال کے ٹیمیں بہت گہری محبت سے اور ڈیورنڈ کپ اس محبت کو مزید بڑھا لے گا، میں سب کو ایک شاندار ڈیورنڈ کپ کی ٹیک خواہشات پیش کرتی ہوں۔ میجر جنرل راجیش ارون موگے، وی ایس ایم نے کہا: کوکرا جھار مسلسل تیسرے سال ڈیورنڈ کپ کی میزبانی کر رہا ہے، جو اس متحرک خطے کے جذبہ مہمان نوازی اور جوش کا ایک مضبوط ثبوت ہے۔ بوڈیورنڈ کپ کی تین باوقار ٹرافیوں ڈیورنڈ کپ (اصل ایوارڈ)، شملہ ٹرافی (1904 میں شملہ کے راجپوتوں کی طرف سے فراہم کی گئی) اور پریڈنٹ کپ (فاتح کو مستقل طور پر دیا جانے والا ایوارڈ) 13 جولائی کو کوکرا جھار پہنچی تھیں۔ یہ ٹرافیوں قبول پور ہائی اسکول، جھیرگاون پائی اسکول، 14 جولائی کو کوشال پور ہائی اسکول اور گھن و سٹریٹ اسپورٹس ایسوسی ایشن کے گراؤنڈ جیمز کی اداروں میں لے جاتی تھیں، جہاں فٹ بال کے ہزاروں مداح طلبہ و طالبات نے ان کا استقبال کیا۔ ٹرافی کی نقاب کشائی کے بعد 134 ویں ڈیورنڈ کپ کی ایک مٹا کر ٹشیری ویڈیو دکھائی گئی اور مقامی فٹ بالروں کی جانب سے شائقین پروگرام پیش کیے گئے۔ میجر جنرل روہین باوا، وی ایس ایم، جی اوی، ریشہ بارنز ڈویژن نے شکر یہ نوٹ پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر میجر مد گورلوسا نے ٹرافیوں کو ٹرانسمٹ کے مقام، ایس اے آئی اسٹیڈیم کی طرف روانہ کیا، جہاں اسی دن مقبول اور مقامی اسی ای ایم کپ کا فائنل کھیلا گیا۔ کوکرا جھار میں کل میچ، جن میں ایک کوارٹر فائنل شامل ہے، کھیلے جائیں گے۔ پہلا میچ 27 جولائی کو بوگا سانی اسٹیڈیم میں بوڈ ولینڈ ایف سی، آسام کی کرناٹیکوگ رانگھ اسٹار ایف سی، انڈین پیر لیگ کی پنجاب ایف سی اور ڈیونٹ بارڈر پولیس فورس ایف سی کے درمیان کھیلے جائیں گے۔



کوکرا جھار، 15 جولائی (یو این آئی) آسام کے پرامن شہر کوکرا جھار کے بوڈو فائٹنگ کلبس میں 134 ویں انڈین آکس ڈیورنڈ کپ کی تین باوقار ٹرافیوں کی نقاب کشائی ایک شاندار تقریب کے ساتھ کی گئی۔ یہ نقاب کشائی بوڈ ولینڈ ریشیر بیو بیو ریشیر (بی بی آر) کے پانچ اضلاع میں دو روزہ ٹرافی ٹور کے بعد ہوئی، جو علاقائی فٹ بال کی محبت کا جشن ثابت ہوئی۔ اس تقریب کی مہمان خصوصی میجر مندرنا گورلوسا، وڈر کھیل اور ٹی اے ایم، وی ایس ایم، جیمز میں ڈیورنڈ کپ آرگنائزنگ کمیٹی (ڈی سی اوی) اور میجر جنرل جیت سنگھ بھان، وی ایس ایم، بی اوی اسٹیشن گجران گورویہ موجود تھے۔ اس موقع پر علاقے کے سابق معروف فٹبالر گورو دیو بھی موجود تھے جو چرچل براورڈ اور ناٹھ ایسٹ یونائیٹڈ ویسے ڈیورنڈ کپ جیتنے والے کلبوں کے لیے کھیل چکے ہیں۔ اس موقع پر میجر مندرنا گورلوسا نے کہا: ڈیورنڈ کپ آسام میں اور کوکرا جھار جیسے پرامن شہر میں آنے سے بوڈ ولینڈ

انڈین گولف پرمیئر لیگ نے یوراج سنگھ کوکو-آنر اور برانڈ ایمبیسڈر بنایا

کے لیے جمہوی گولفنگ ایکوسٹر میں ایک حقیقی تبدیلی لانے کی راہ ہموار کی ہے۔ آئی بی بی ایل کے ساتھ اپنی واپسی پر فوجی کا اظہار کرتے ہوئے، یوراج نے کہا: آئی بی بی ایل ٹیم میں شامل ہوں اور اس شاندار ٹیم کو ایک نئی شکل میں فروغ دینے کا موقع ملنا استثنائی پرجوش ہے۔ دنیا کے مقبول ترین کھیلوں میں سے ایک ہونے کے باوجود، گولف کو اب بھی ایک ایل ٹی وی سلسلہ جاتا ہے اور اسے زیادہ ناظرین اور کھلاڑیوں تک پہنچانے اور گولف کوشائقین کے لئے زیادہ ہم



نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) انڈین گولف پرمیئر لیگ (آئی بی بی ایل) نے منگل کو ہندوستانی کرکٹ لیجنڈ اور گولف کے شوقین یوراج سنگھ کو شریک مالک اور برانڈ ایمبیسڈر کے طور پر شامل کرنے کا اعلان کیا۔ ہندوستان میں اس کھیل کی بنیاد کو مضبوط کرنے کے اپنے مشن کو پورا کرنے کے لیے، آئی بی بی ایل نے انڈین گولف یونین (آئی بی یو)۔ ہندوستان میں مردوں کے شوقیہ گولف کی باضابطہ گولفنگ باڈی۔ کے ساتھ مقاصد کی ایک یادداشت (ایم اے یو) پر بھی دستخط کیے ہیں۔ یہ تاریخی معاہدہ انڈیائی گولف کی خواہشات کے لیے ایک چڑھاؤ ہے اور ہندوستان کی اولمپک گولف کی خواہشات کے لیے ایک پائیدار راستہ بنانے کے لیے ان کے مشترکہ عزم کی نمائندگی کرتا ہے۔ آئی بی بی ایل کو حال ہی میں وزارت کھیل کی طرف سے بھی حمایت حاصل ہوئی ہے اور یوراج کی ایلینڈ بورڈ میں شمولیت نے لیگ

